کلام

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

مع

حالات و واقعات

مرتب

سمیع اللہ برکت

کرماں والا بک شاپ

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

Marfat.com

کلام حضرت

سُلطان باہُو رحمۃ اللہ علیہ

مع

حالات و واقعات

مُرتب

سمیع اللہ برکت

کرماں والا بک شاپ

د [redacted] ور

Voice: 0423-7249515

Marfat.com

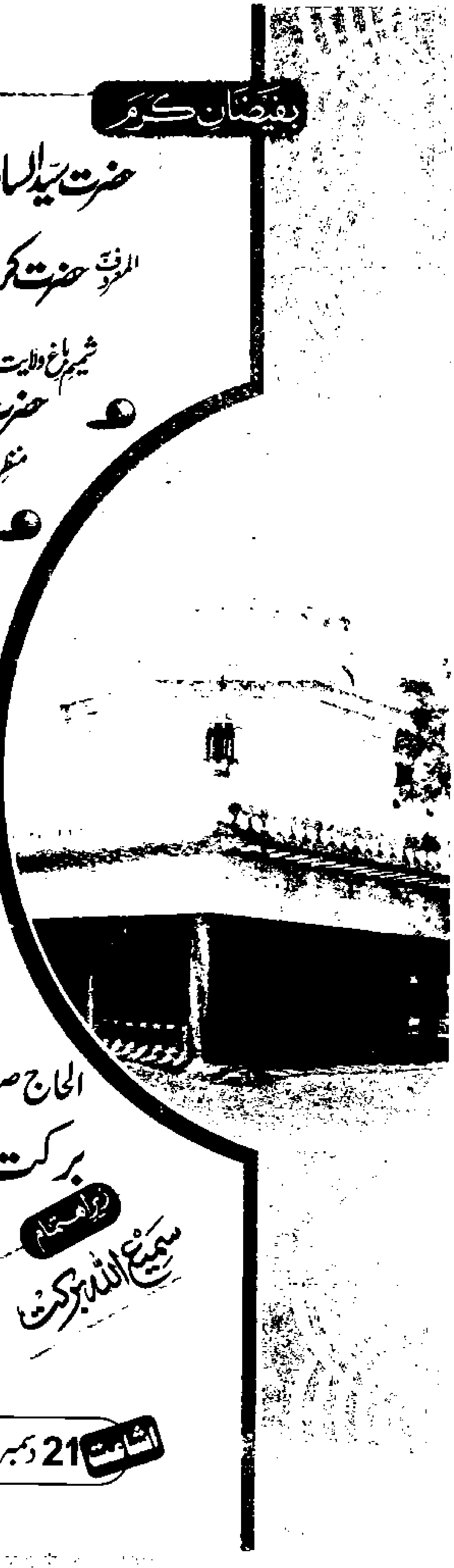

بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ
حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

شمیم باغ ولایت
● حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منظر بدر طریقت
● حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

● حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر
سید صمصام شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

حضرت پیر
سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

الحاج صوفی
برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام
سمیع اللہ برکت

از قلم
حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت 21 دسمبر 2009

قیمت 80/- روپے

Marfat.com

حضرت سلطان محمد باہو سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ جلیل القدر اولیاء سے ہیں۔ آپ خطۂ پنجاب میں بہت مشہور ہیں۔ آپ سلطان العارفین اور شمس السالکین ہیں، آپ بارگاہ رب العزت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ کے قریب اور حضوری تھے۔ آپ زہد وتقویٰ میں یکتائے زمانہ تھے۔

خاندانی پسِ منظر:

جناب اعجاز الحق قدوسی صاحب لکھتے ہیں کہ سوانح حیات حضرت شیخ باہو میں ہے کہ واقعہ کربلا کے بعد سے سادات بنی فاطمہؓ جہاں کہیں تھے ان کا وقت عبادت الٰہی اور گوشہ نشینی میں بسر ہوتا تھا، باقی علوی خلافتؓ کے مدعی تھے۔ وہ ایران سے ہوتے ہوئے خراسان آئے اور علویوں میں شاہ حسین نے ہرات پر قبضہ کر لیا۔ ان کے بعد ان کا لڑکا امان شاہ تخت حکومت پر بیٹھا، چونکہ یہ سادات بنی فاطمہ کی بے حد اعانت کرتا تھا اس لیے اس کی اولاد کا لقب اعوان ہوا۔ ساداتِ فاطمہ اور اعوان تین چار پشت تک ہرات میں رہے، پھر عباسیوں کے آخری عہد میں پنجاب اور خراسان کے سرحدی علاقے دریائے اٹک کے کنارے کالا باغ میں پہنچے۔ ساداتِ بنی فاطمہ نے اپنا مسکن اُچ، بلوٹ، چوہا سیدن اور دندا شاہ بلاول کو بنایا اور عبادت و ریاضت میں مشغول ہو گئے، لیکن قبیلہ اعوان کے افراد نے کالا باغ کے گرد و نواح کے علاقے جو خٹک اور جنجوعہ اقوام کے ہندو

Marfat.com

راجاؤں کے قبضے میں تھے۔ان راجاؤں کا مقابلہ کر کے ان علاقوں کو فتح کر لیا، پھر قبیلہ اعوان نے اپنے شہر اور گاؤں الگ آباد کیے جن شہروں اور گاؤں میں اعوان آباد تھے وہ اعوان کار کہلانے لگے۔

پنجابی صوفی پوئیٹ از لاجونتی راما کرشنا نے بحوالہ مناقب سلطانی لکھا ہے کہ حضرت سلطان باھو کے آباؤ اجداد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد یہاں آئے تھے۔اور پنڈ دادنخان اور احمد آباد میں کافروں سے ان کے معرکے ہوئے اور انہوں نے ان کو حلقہ اسلام میں داخل کیا۔مغل فرماں روا شاجہاں اس خاندان کی بڑی عزت کرتا تھا۔سوانح حیات سلطان باھو میں ہے کہ حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد حضرت بازید محمد دہلی کے بادشاہ کے منصب دار تھے، وہ نہایت ہی نیک، متبع شریعت، حافظ قرآن کریم، فقیہ اور عالم بزرگ تھے۔انہوں نے اپنی خاندان کی ایک عورت بی بی راستی سے شادی کی تھی۔چنانچہ ایک شعر میں حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی والدہ بی بی راستی کی تعلیم و تربیت کا اسی طرح اعترف کیا۔

رحمت حق بر روانِ راستی
راستی از راستی آراستی

سلطان بازید محمد کو شورکوٹ ضلع جھنگ میں شاہ جہاں نے ایک سالم گاؤں، قہرگان اور پچاس ہزار بیگھے زمین چند آباد کنوؤں کے ساتھ بطور انعام کے عطا فرمائی، چنانچہ سلطان بازید محمد نے شورکوٹ میں سکونت اختیار کی۔

ولادت

مناقب سلطانی اور تواریخ حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق حضرت قدس اللہ سرہ کی ولادت 1039ھ کو ہوئی اس وقت سلطان اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کا عہد حکومت تھا۔شعبان المعظم کے اواخر میں یقیناً اسی سال مذکورہ میں ولادت ہوئی کیونکہ شیر خوارگی

Marfat.com

میں رمضان المبارک کے ایام میں والدہ کا دودھ پینے سے اجتناب فرماتے تھے۔

(مناقب سلطانی (قلمی) مکتوبہ فتح شیر، 1311ھ 15:1 مملوکہ نگارندہ رسالہ)

سلطان محمد نواز عارف (متوفی 1938ء جن کا مدفن دربار سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ بستی سمندری میں ہیں)، نے اپنی کتاب مجموعہ کلام رسالہ دارالمعارف میں حضرت سلطان باھو قدس اللہ سرہ کی ولادت کے بارے میں اس طرح بیان کرتے ہیں۔

شصت و سہ سال کرد در دنیا رسول
نور محمد باھو لاشد این حصول
در یازدہ صدی دو کم اربعین
گشت پیدا حضرت سلطان عارفین

(مجموعہ کلام، ص 53 مطبع مرکز الاولیاء لاہور پاکستان 1962ء)

دنیا میں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 63 سال گزارے حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے اتنی عمر مبارک حاصل ہوئی۔ گیارھویں صدی (ہجری) میں اڑتیس برس کے بعد حضرت سلطان العارفین پیدا ہوئے گویا اس کے مطابق بھی سال ولادت 1039ھ شمار آتا ہے اور اس بارے میں شبہ نہیں رہتا۔

نام ولقب:

آپ نے اپنی ہر تصنیف میں اپنا نام فقط ''باھو'' لکھا ہے۔ مناقب سلطانی کے مؤلف نے آپ کا نام ''سلطان باھو'' اور جناب بلال زبیری نے ''تذکرہ اولیاء جھنگ'' میں آپ کا اسم مبارک ''سلطان محمد باھو'' لکھا ہے۔ دراصل ولایت فقر کے حصول کے باعث ''سلطان'' کے لقب سے ملقب ہوئے۔ جو آپ کے اسم مبارک کا حصہ بن گیا۔ ''محمد'' کا اضافہ اس لیے شمار نظر آتا ہے کہ آپ کے اجداد کی تیرہ پشتوں میں ہر فرد

Marfat.com

کے نام کے ساتھ اسم ''محمد'' شامل رہا۔ اس اسم پاک سے محبت وعقیدت کے سبب والدین روایتاً نام اس طرح لیتے رہے ہیں۔ بہر حال آپ کے اسم مبارک کا اصل اور اہم جزو ''باہو'' ہی ہے جو از خود گہرے معانی کا حامل ہے۔ ''باہو'' کے لفظی معنی اس ذات مطلق کے ساتھ ہونا کے ہیں۔ سبحان اللہ۔ اور آپ اسم بامسمّٰی ''باہو'' کے ہو کر رہ گئے۔

کتاب امیر الکونین میں خود فرماتے ہیں۔

باہو در ہو گم شدہ فی اللہ فنا
نام باہو متصل شد با خدا

امیر الکونین (قلمی) 1232ھ ص 12 مملوکہ سلطان غلام دستگیر القادری)

شجرۂ نسب:

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کا شجرہ نسب یوں ہے: حضرت سلطان باہو بن حضرت بازید محمد بن حضرت فتح محمد بن حضرت اللہ دتہ بن حضرت محمد تمیم بن حضرت محمد منان بن حضرت موغلا بن حضرت محمد پیدا ابن حضرت محمد سگھرا ابن حضرت محمد نون بن حضرت سلا بن حضرت محمد بہاری بن حضرت محمد جیون بن حضرت محمد ہرگن بن حضرت نور شاہ بن حضرت امیر شاہ بن حضرت قطب شاہ۔

(تذکرہ اولیائے پاکستان ص 175 مطبع شبیر برادرز مرکز الاولیاء لاہور پاکستان 1987ء)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیض پانا:

یک بہت ہی اعلیٰ حکایت آپ کے جواں سالی کے ایام سے متعلق قابل ذکر ہے کہ ایک روز آپ شورکوٹ کے نواح میں کھڑے تھے کہ ایک باعظمت سوار نورانی چہرہ کے ساتھ نمودار ہوئے، آپ کے ہاتھ پکڑے اور گھوڑے پر اپنی پیٹھ میں بٹھا دیا۔ اس باعظمت سوار نے فرمایا: میں علی ابن ابی طالب ہوں اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر تمہیں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں لیے جا رہا ہوں۔

Marfat.com

پھر پلک جھپکنے کی دیر میں آپ اس مجلس میں پہنچ گئے جہاں پہلے حضرت صدیق اکبر، پھر حضرت عمر فاروق، پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم آپ سے متوجہ ہوئے۔ان سے ملاقات کے بعد آپ اُٹھے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں دست اقدس مبارک بڑھائے اور فرمایا: میرا ہاتھ پکڑ لو۔ پھر آپ کو دونوں ہاتھوں سے بیعت میں لیا اور تلقین فرمائی۔ یہاں آپ کو مرتبہ منتہا اور درجہ ھوالرجوع الی البدایت حاصل ہوا۔اس تلقین سے مشرف ہوئے تو حضرت سیدۃ النساء بی بی فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تو میرا فرزند ہے۔ اس کے بعد آپ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے قدموں کے بوسے لئے اور ان کی غلامی کے حلقہ میں داخل ہوئے۔

حضرت سید المرسلین حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلقین کے بعد فرمایا کہ مخلوقِ خدا کی مدد کرو کیونکہ تیرا رتبہ روز بروز بلکہ لمحہ بہ لمحہ بلند ہوتا جائے گا۔اس کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی سید الشیخ حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا۔حضرت پیر دستگیر نے اپنی عنایات سے سرفراز فرمایا اور تلقین وہدایت کرنے کا حکم فرمایا۔

(مرآت سلطانی ص 96 مطبع باھو پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور پاکستان 2006ء)

بچپن:

حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کی پیشانی پر بچپن سے ہی انوار ولایت تاباں ونمایاں نظر آتے تھے۔اور بعض ایسی باتیں پائی جاتی تھیں کہ جن سے اندازہ ہوتا تھا کہ آپ آئندہ چل کر آسمانِ ولایت کے روشن آفتاب بنیں گے۔حضرت سلطان باھو نے شورکوٹ ہی میں تعلیم وتربیت حاصل کی۔تعلیم ظاہری کے بعد وہ باطنی علوم کی طرف متوجہ ہوئے۔ تذکرہ نگاروں کا بیان ہے کہ حضرت سلطان باھو نے براہ راست سرورِ کائنات حضور نبی

Marfat.com

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیضانِ باطنی حاصل کیا، اور پھر سرورِ کائنات حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے ان کی تربیت حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ (متوفی 561ھ) کے سپرد فرمائی۔

(تذکرہ صوفیائے پنجاب ص150 مطبع سلمان اکیڈمی کراچی پاکستان 1996ء)

تلاش مرشد اور بیعت ہونا:

آپ نے لڑکپن کا زمانہ شور کوٹ میں گزرا ہے۔ اور ان ایام میں بھی ہزاروں خلق خدا تعالیٰ عز و جل کو راہ مستقیم سے نوازا ہے۔ اسی طرح ہزاروں کافر آپ کی نظر ہدایت سے مشرف با اسلام ہوئے۔ البتہ آپ کے اس دور میں خدمت خلق اور فیضانِ توجہ کے علاوہ دو مزید اہم امور بھی سرانجام پائے گئے۔ اول یہ کہ آپ نے ان ایام میں یکے بعد دیگرے چار نکاح کیے۔ دوم یہ کہ آپ مرشد کامل کی تلاش میں بھی رہے۔ طریقت میں اویسی سلوک کے مطابق آپ کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہ راست فیضان حاصل ہوا۔ اس وہبی اعزاز سے حضرت سلطان العارفین قدس سرہ بیعت تلقین وہدایات سے سرفراز ہوئے جس کی تفصیل پہلے بیان ہو چکی ہے۔

شاہ حبیب اللہ قادری بغدادی

دریائے راوی کے کنارے شہر بغداد نامی ایک قصبہ میں جہاں بغداد عراق سے آئے ہوئے ایک بزرگ قیام پذیر ہو گئے تھے۔ وہاں پر حالات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے وہاں چند روز قیام کیا۔ شاہ حبیب اللہ قادری صاحب ... ت و معروف پیر طریقت تھے۔ انہوں نے حضرت سلطان العارفین قدس سرہ ... احوال اور ترک دنیا کا امتحان لیا اور آزمائش میں ڈالا۔ حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ اس مرحلہ سے کامیابی کے ساتھ گزرے۔ سلطان حامد قادری کے مطابق شاہ حبیب اللہ قادری کو جب سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے مادرزاد ولی اللہ ہونے کا اور ان

Marfat.com

کے بلند مقامات و درجات کا علم ہوا تو مزید حصول برکات کے لئے پیر عبدالرحمٰن دہلوی گیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کرنے اور فیضیاب ہونے کے لیے رخصت کی جو خود شاہ حبیب اللہ قادری کے مرشد تھے۔ شاہ حبیب اللہ قادری کا مسکن راوی کے کنارے قصبہ بغداد میں تلنبہ اور سرائے سدھو کے درمیان واقع ہے۔

پیر سید عبدالرحمٰن گیلانی دہلوی

سلطان حامد قادری نے لکھا ہے کہ مرشد کامل کی تلاش میں شاہ حبیب اللہ قادری کی رہنمائی سے پہلے حضرت سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ نے مشرق کی طرف سفر کرنے کا اشارہ کر دیا تھا۔ دہلی پہنچ کر آپ نے سید پیر عبدالرحمٰن گیلانی سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور ان سے فیض ازلی کا حصہ وصول کیا۔ کیمیائے معرفت کا خزینہ اور تلقین و رہنمائی حاصل کی۔ اس طرح حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کا دہلی جا کر پیر عبدالرحمٰن گیلانی کی زیارت اور ان سے بیعت کرنے کی ایک اہم دستاویز اور دلیل حاصل ہو جاتی ہے۔ ایک یہ عجیب بات ہے کہ ظاہری مرشد سے بیعت کرنے کا واقعہ صرف مناقب سلطانی میں اور پھر محمد ذکریا کی سی حرفی میں چھپھڑ سے شائع ہوا۔ خود حضرت سلطان باہو نے اپنی تصنیف میں ظاہری مرشد اختیار کر لینے کے بارے میں کوئی واضح بات نہیں کی۔ ڈاکٹر راما کرشنا کا اصرار ہے کہ حضرت پیر عبدالرحمٰن دہلوی وہی شخصیت ہیں جن کے والد محترم کا نام عبدالعزیز نقشبندی مشہور ہے۔ ڈاکٹر راما کرشنا نے موقف کے لیے انگریزی کی معروف کتاب جو بیلی نے تصنیف کی ہے، کی جانب اشارہ کیا ہے۔ بیلی نے لکھا ہے کہ عبدالرحمٰن والد عبدالعزیز نقشبندی کا سلیمان شکوہ کا داماد تھا اور اس کی شادی ان کی بیٹی کے ساتھ 1062ھ کو شاہ جہان بادشاہ کی پچیسویں تخت نشینی کے موقع پر قرار پائی تھی۔ مگر ڈاکٹر راما کرشنا کا یہ قیاس ہماری نظر میں کوئی مدلل حیثیت نہیں رکھتا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ پیر عبدالرحمٰن دہلوی جو حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے مرشد قرار پائے گئے، گیلانی سادات سے

Marfat.com

تھا۔ اور وہ سلوک تصوف میں پشت در پشت طریقہ قادریہ پر فائز تھے۔ یہ تو قطعاً ممکن ہی نظر نہیں آتا کہ ان کے والد نقشبندی مسلک سے منسلک ہوں۔

(مراۃ سلطانی ص 104,105 مطبع باھو پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور پاکستان 2006ء)

مناقب سلطانی کے مطابق جب سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ دہلی سے واپس آئے تو انیس لاکھ مردانِ خدا کو مرید کیا اور خلافت بخشی جن میں اکثر سندھ، بغداد (عراق)، مصر، عرب، شام، روم اور کابل کی طرف منتشر ہو کر تقسیم ہوئے۔ آپ خود بھی ان ممالک میں ملاقات اور سفر کے لیے تشریف لے گئے۔ ان انیس لاکھ مریدین میں گیارہ لاکھ سادات تھے۔ اور آٹھ لاکھ دیگر اقوام میں سے تھے۔ باقی خلفاء پنجاب اور ہندوستان کے دیگر مقامات میں نفی اثبات کی تعلیم دینے میں مشغول ہوئے۔

(مناقب سلطانی ص 48, خطی، مکتوبہ 1319ھ مملوکہ نگارندہ رسالہ)

ازدواج:

حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ یکے بعد دیگرے چار خواتین کو اپنے عقد میں لائے۔ آپ کی ایک زوجہ محترمہ حضرت مخدوم برہان رحمۃ اللہ علیہ لنگر مخدوم کے گھرانے سے تھیں۔ آپ کی دوسری زوجہ مطہرہ قبیلہ اعوان سے تھیں۔ تیسری زوجہ مکرمہ بھی اعوان قبیلہ سے تھیں اور قریبی رشتہ دار شمار ہوئی تھی۔ جبکہ آپ کی چوتھی زوجہ پاکدامنہ ایک ہندو ساہوکار کے کنبہ سے تھیں۔ جو کہ آپ کو غوث بہاء الحق زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر دعوت قبور پڑھنے کے بعد آپ کو عطا ہوئیں۔ جو شرف بہ اسلام ہو کر نکاح میں آئیں۔ جس طرح کہ آپ کے حالات و واقعات سے معلوم ہوا ہے۔ چوتھی ازدواج کے بعد آپ کی والدہ محترمہ معظمہ نے آپ کو ظاہری مرشد اختیار کرنے کے لئے ہدایت کر دی چنانچہ آپ مرشد کی تلاش میں مسافرت کرنے لگے۔ اس وقت آپ کی عمر مبارک چالیس سال کی ہو چکی تھی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے چاروں ازدواج چالیس سال کی عمر

Marfat.com

پانے تک ہی ہوئیں اور اس کے بعد کسی عورت سے نکاح نہیں ہوا۔

شجرۂ طریقت:

گزشتہ روایات کے مطابق حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کا شجرہ طریقت دو واسطوں سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اس طرح آپ کی طریقت کا ایک سلسلہ پیر طریقت حضرت شیخ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے واسطہ سے ہے جن کا روحانی رابطہ بیک وقت حضرت امام علی بن موسیٰ رضا رضی اللہ عنہما و حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ کو پہنچتا ہے۔

سلسلہ اوّل:

شیخ سلطان باہو عن شیخ السادات سید عبدالرحمٰن دہلوی عن شیخ سید عبدالجلیل عن سید عبدالبقا عن سید الستار عن سید الفتاح عن شیخ نجم الدین عن برہان پوری عن شیخ محمد صادق یحییٰ عن سید عبالجبار عن سید عبدالرزاق عن سید غوث صمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی عن شیخ المشائخ خواجہ ابوسعید عن مبارک الخضرمی مخزومی عن شیخ ابوالحسن عن قریشی الھنکاری عن شیخ ابوالفرح عن یوسف طرطوسی عن شیخ خواجہ عبدالواحد تمیمی بن خواجہ عبد العزیز تمیمی عن خواجہ شیخ ابا بکر شبلی عن خواجہ شیخ جنید بغدادی عن شیخ عبداللہ سری سقطی عن شیخ معروف کرخی عن شیخ ابوالحسن علی بن موسیٰ رضا عن ابی موسیٰ کاظم عن ابی جعفر صادق عن ابی محمد الباقر عن ابی زین العابدین عن ابی عبداللہ الحسین عن ابی اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی المرتضیٰ ابن ابی طالب۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

(مرات سلطانی ص 119 مطبع باہو پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور پاکستان 2006ء)

دوسرا سلسلہ طریقت شیخ معروف کرخی کے بعد اس طرح شروع ہوتا ہے۔ خواجہ شیخ داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ سے خواجہ شیخ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ جس نے اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی المرتضیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے بیعت کی۔ گویا اوّل سلسلہ طریقت کے مطابق

Marfat.com

پچیس واسطوں اور مطابق سلسلہ طریقت دوم بائیس واسطوں کے بعد امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما تک سلسلہ پہنچتا ہے۔مفتی غلام سرور لاہوری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی انہیں شجروں کو بیان کیا ہے۔

(حاشیہ حدیقۃ الاولیاء ص253 مطبع تصوف فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور پاکستان 2000ء)

سلطان العارفین کی تصنیفات:

مناقب سلطانی اور دیگر سینہ بہ سینہ روایات کے مطابق حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی ایک سو چالیس تصانیف ہمارے لیے بیش بہا یادگار ہیں مگر اس وقت آپ کی صرف اکتیس کتابیں دستیاب ہیں۔ان تصانیف میں ''ابیات باہو'' سرائیکی (علاقائی زبان) میں ہے اور باقی تمیں فارسی زبان میں ہیں۔ ان میں پھر ایک ''دیوان باہو'' فارسی غزلیات پر مشتمل کتاب ہے جبکہ باقی انتیس فارسی نثر میں ہیں۔حضرت قدس سرہ کے کلام کی ادب، علم، معرفت اور ثقافت اسلامی لحاظ سے بہت بڑی اہمیت ہے۔آپ کی ہر ایک تصنیف مرشد کامل کا مقام رکھتی ہے کیونکہ ان میں بیان کردہ جملے افکار کا سرچشمہ آیات قرآنی واحادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔یعنی یہ کلام علم لدنی اور تمام الہام ہی ہے۔ان آثار میں فقر کی انتہا اور عارفانہ تعلیمات، تزکیہ نفس درس حکمت اور علمی اشارات پر محیط پیرائے بیان ہوئے ہیں۔آپ کی تصنیفات قابل ذکر ہیں۔

(۱)اسرار قادری (۲)امیر الکونین (۳)اورنگ شاہی (۴) توفیق الہدایت (۵)تیغ برہنہ (۶) جمع الاسرار (۷) حجت الاسرار (۸) دیدار بخش (۹)دیوان باہو (۱۰)رسالہ روحی (۱۱) سلطان الوہم (۱۲)شمس العارفین (۱۳)عقل بیدار (۱۴) عین العارفین (۱۵)عین الفقر (۱۶)فضل اللقاء (۱۷) قرب دیدار (۱۸) کشف الاسرار (۱۹)کلید التوحید (خورد) (۲۰)کلید التوحید (کلاں) (۲۱)کلید الجنت (۲۲) گنج الاسرار (۲۳) مجالسۃ النبی (۲۴) محبت الاسرار (۲۵) محکم الفقراء، (۲۶) محک الفقراء (خورد)

Marfat.com

(۲۷)محک الفقراء (کلاں) (۲۸)مفتاح العارفین (۲۹)نور الہدیٰ (خورد)
(۳۰)نور الہدایت عین نما معروف بہ نور الہدیٰ (کلاں)

ان کتابوں کے مطالعہ سے جہاں آپ کے غیر معمولی تبحر علمی، غیر معمولی استعداد اور صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے وہیں یہ کتابیں ایک سالک راہ طریقت کے لیے عرفان و ہدایت کی ایک گنج گراں مایہ ہیں۔ یہ امر نہایت ہی افسوس زدہ ہے کہ ہم لوگ ان لوگوں کو بھول کر اپنے کاندھے پر ستارے لگا لیتے ہیں۔ جن لوگوں کو یہ اصل خراج تحسین ملنا چاہئیں۔ یہاں پر ذکر کیے دیتے ہیں کہ ان کتابوں کو اصل تراجم کے ساتھ شائع کرنے کا عمل ملک چنن دین المعروف (اللہ والے قومی دکان کشمیری بازار والوں نے کیا) جن کا اصل کام بقول صاحبزادہ بان کا تھا۔ مگر ایک دن اچانک ملک چنن دین نے کتابیں چھاپنی شروع کر دیں جس سے اصل خاندانی کام بان سیل کرنے کا عمل بند ہو گیا۔ ملک چنن دین نے تصوف کی کتابوں میں حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کی کتابیں چھاپیں اور نہایت ہی سلیس تراجم شائع کئے' کیونکہ ان کی پرنٹ شدہ کتابیں میرے پاس موجود ہیں۔ لیکن افسوس ناک واقعہ یہ ہے کہ جیسے ہی ان کا نام ختم ہوا یعنی ملک چنن دین صاحب کی وفات ہوئی۔ بعد میں صاحبزادوں سے یہ کام سنبھالا نہ گیا اور بالآخر انہوں نے دوبارہ بان کا کام شروع کر دیا ہے۔ مگر موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف ناشروں نے ان کی کتابیں اپنے نام سے شائع کروا کر سیل شروع کر دیں۔ انہوں نے تو اتنا بھی نہیں کیا کہ کم از کم ان کے نام کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ایک دو صفحات ہی لکھ دیئے جائیں تا حیات کے لئے۔ مگر کہاں ایسا کام اللہ تعالیٰ عزوجل ان پبلشروں کو ہدایت دے۔ اور ملک چنن دین صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ (آمین)

وصال:

حضرت سلطان باھو رحمۃ اللہ علیہ کا وصال بروز جمعرات بوقت عصر یکم جمادی الثانی سال

Marfat.com

۱۱۰۲ھ کو شورکوٹ میں ہوا۔ جہاں آپ کے جسد مبارک کو پختہ اینٹوں کے قلعہ قہرگان کے مقام پر سپرد خاک کیا گیا تھا۔ اسی قلعہ قہرگان میں آپ کا مزار مبارک ستتر سال تک طالبان حق کے لئے منبع فیض رہا۔

پہلے مزار مبارک میں تدفین کے موقع پر سال ۱۱۰۲ھ کو حضرت سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ کے دو فرزند سلطان نور محمد اور سلطان ولی محمد موجود تھے۔ البتہ حضرت سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ کی وفات و تدفین کے بعد آپ کے بڑے فرزند سلطان نور محمد نے دریائے سندھ کے مغربی کنارہ پر علاقہ گڑانگ فتح خان میں بود و باش اختیار کر لی تھی۔ لیکن دریا کے بڑھ آنے کی وجہ سے، اور مزار مبارک کو طغیانی کا خطرہ لاحق ہونے کی وجہ سے آپ کے جسد مبارک کو وہاں سے منتقل کر کے دوسری جگہ دفن کیا گیا۔ یہ واقعہ ۱۱۸۰ھ کا ہے لیکن ۱۳۳۶ھ میں جب کہ حضرت شیخ حاجی سلطان نور احمد کی سجادگی کا زمانہ تھا۔ پھر مزار مبارک کو دریا کی طغیانی کا خطرہ لاحق ہوا۔ چونکہ ماہ محرم ۱۳۳۶ھ میں جسد مبارک وہاں سے منتقل کر کے اس جگہ دفن کیا گیا جہاں اب آپ کا مزار مبارک مرجع خاص و عام ہے۔ (تذکرہ صوفیائے پنجاب ص ۱۵۶،۱۵۵ مطبع سلمان اکیڈمی کراچی پاکستان ۱۹۹۶ء)

آپ کا عرس مبارک بھی ماہ محرم الحرام میں ہی ہوتا ہے۔

حضرت سلطان العارفین کی اولادِ مبارکہ:

حضرت سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں آٹھ فرزند تھے جن کے نام یہ ہیں۔ (۱) سلطان نور محمد (۲) سلطان ولی محمد (۳) سلطان لطیف محمد (۴) سلطان صالح محمد (۵) سلطان اسحاق محمد (۶) سلطان فتح محمد (۷) سلطان شریف محمد (۸) سلطان حیات محمد جبکہ صاحب مناقب سلطانی نے لکھا ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ایک دختر بھی تھیں جن کا نام مائی رحمت خاتون تھا۔

Marfat.com

الف اللہ چنبے دی بوٹی

الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من میرے وچ لائی ھُو
نفی اثبات دا پانی ملسیں ہر رگے ہر جائی ھُو
اندر بوٹی مشک مچایا جاں پھلن پر آئی ھُو
جیوے مرشد کامل باھُو جیں ایہہ بوٹی لائی ھُو

الف اللہ پڑھیا پڑھ

الف اللہ پڑھیا پڑھ حافظ ہویا گیا حجابوں پردہ ھُو
پڑھ پڑھ عالم فاضل ہویا بھی طالب ہویا زر دا ھُو
لکھ ہزار کتاباں پڑھیاں ظالم نفس نہ مردا ھُو
باجھ فقیراں کسے نہ ماریا باھُو ایہہ ظالم چور اندر دا ھُو

Marfat.com

اللہ صحیح کیتوس

الف اللہ صحیح کیتوس جداں چمکیاں عشق اگوہاں ھُو
رات دہیں دیوے تانگھڑے نت کرے اگوہاں سوہاں ھُو
اندر بھاہیں اندر بالن اندر دیوچہ دھواں ھُو
باھُو شہ رگ تھیں رب نیڑے لدھا جدوں عشق کیتا سی سوہاں ہو

احد جد دِتی وکھالی

الف احد جد دِتی وکھالی ازخود ہو یا فانی ھُو
قرب وصال مقام نہ منزل نہ اوتھے جسم نہ جانی ھُو
نہ اوتھے عشق محبت کائی نہ اوتھے کون مکانی ھُو
عینوں عینی تھیوسی باھُو سرّ وحدت سبحانی ھُو

Marfat.com

ازل ابدنوں صحیح کیتوس

الف ازل ابد نوں صحیح کیتوس دیکھ تماشے گزرے ھُو
چوداں طبق دلیندے اندر آتش لائے حجرے ھُو
جنہاں حق نہ حاصل کیتا اوہ دوہیں جہانیں اجڑے ھُو
عاشق غرق ہوئے وچ وحدت باھُو دیکھ تنہاندے مجرے ھُو

اندر ہوتے باہر ہووت

الف اندر ہوتے باہر ہووت باھو کتھ لبھیندا ھُو
ہو دا داغ محبت والا دَم دَم نال سڑیندا ھُو
جتھے ھُو کرے روشنائی اوتھوں چھوڑ اندھیرا ویندا ھُو
دوہیں جہان غلام اس باھُو جیہڑا ھُو نوں صحیح کریندا ھُو

Marfat.com

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ سنیا دل میرے

الف اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ سنیا دل میرے جند قَالُوْا بَلٰی کوکیندی ھُو
حُب وطن دی غالب اِک پل سون نہ دیندی ھُو
قہر پوے تینوں رہزن دنیا جوتوں حق دا راہ مریندی ھُو
عاشقاں مول قبول نہ باھُو کر کر زاریاں روندی ھُو

ایہو نفس اساڈا بیلی

الف ایہو نفس اساڈا بیلی جے نال اساڈے سدھا ھُو
جو کوئی اس دی کرے تباہی اس نام اللہ دا لدھا ھُو
زاہد عابد آن نوائے جتھے ٹکڑا دیکھے تھدھا ھُو
راہ فقر دا مشکل باھُو گھر مان نہ میرا رِدّھا ھُو

Marfat.com

ادھی لعنت دنیا تائیں

الف ادھی لعنت دنیا تائیں ساری دُنیا داراں ھُو
جنہاں راہ صاحب دے خرچ نہ کیتی لین غضب دیاں ماراں ھُو
پیوواں کولوں پتر کوہندی پھٹھ دُنیا مکاراں ھُو
جنہاں ترک دُنیاں تھیں کیتی باھُو لیس باغ بہاراں ھُو

❀ ❀

ایہہ دُنیاں رن حیض پلیدی

الف ایہہ دُنیاں رن حیض پلیدی ہرگز پاک نہ تھیوے ھُو
جیں فکر گھر دُنیاں ہووے لعنت تس دے جیوے ھُو
حُب دنیا دی ربّ تھیں موڑے ویلے فکر کچیوے ھُو
سہ طلاق دُنیاں نوں دیئیے جے باھُو سد پچھیوے ھُو

Marfat.com

ایہہ دُنیاں زن حیض پلیدی

الف ایہہ دُنیاں زن حیض پلیدی کتنی مَل مَل دھوندے ھُو
دُنیاں کارن عالم فاضل گوشے بہہ بہہ روندے ھُو
دنیا کارن لوک وچارے ہک پل سکھ نہ سوندے ھُو
جنہاں چھڈی دنیا باھُو اوہ کندھی چڑھ کھلوندے ھُو

ایمان سلامت ہر کوئی منگے

الف ایمان سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ھُو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ھُو
جس منزل نوں عشق پہنچائے ایمان نوں خبر نہ کوئی ھُو
میرا عشق سلامت رکھیں باھُوؔ ایمان دیاں دھروئی ھُو

Marfat.com

اندر وچ نماز اساڈی

الف اندر وچ نماز اساڈی ہکسے جا تینوے ھُو
نال قیام رکوع سجودے کر تکرار پڑھیوے ھُو
ایہہ دل ہجر فراقوں سڑدا ایہہ دم مرے نہ جیوے ھُو
سچا راہ محمد ﷺ والا باھُو جیں وچ رب لبھیوے ھُو

❀---❀

ایہہ تن میرا چشم ہووے

الف ایہہ تن میرا چشم ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ھُو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں اِک کھولاں اِک کجاں ھُو
اتنیاں ڈٹھیاں صبر نہ آوے ہور کِتے وَل بھجیاں ھُو
مرشد دا دیدار ہے باھُو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ھُو

Marfat.com

اکھیں سرخ تے موہیں زردی

الف اکھیں سرخ تے موہیں زردی ہر ولوں دل آہیں ھُو
مہا مہاڑ خوشبوئی والا پونہتا ونج کداہیں ھُو
عشق مشک نہ چھپے رہندے ظاہر تھیں اُٹھائیں ھُو
نہ فقیر تنہاں دا باھُو جن لامکانی جائیں ھُو

اندر کلمہ قل قل کردا

الف اندر کلمہ قل قل کردا عشق سکھائے کلماں ھُو
چوداں طبقے کلمے دے اندر چھڈ کتاباں علماں ھُو
کانے کپ کپ قلم بناون لِکھ نہ سکن قلماں ھُو
کلمہ مینوں پیر پڑھایا ذرا نہ رہیاں الماں ھُو

Marfat.com

ایہہ تن رب سچے دا

الف ایہہ تن رب سچے دا مجرا پا فقیرا جھاتی ھُو
نہ کر منت خواج خضر دی اندر تیں حیاتی ھُو
شوق دا دیوا بال انھیرے لبھی وست کھڑاتی ھُو
مرن تھیں اگے مر رہے حق دی رمز پچھاتی ھُو

ایہہ تن رب سچے دا حجرا

الف ایہہ تن رب سچے دا حجرا کھڑیاں باغ بہاراں ھُو
وچے کوزے وچ مصلے سجدے دیاں ہزاراں ھُو
وچے کعبہ وچے قبلہ الا اللہ پکاراں ھُو
کامل مرشد ملیا باھُو آپے لیسی ساراں ھُو

Marfat.com

اوجھڑ جھل تے مارو بیلا

اوجھڑ جھل تے مارو بیلا جتھے جالن آئی ھُو
جس کدھی نوں ڈھاں ہمیشاں اَج ڈھٹھی کل ڈھائی ھُو
نیں جہاندے وہے سراندی سکھ نہ سوندے راہی ھُو
پانی ' ریت جے ہون اکٹھے بتی نہ بجھدی کائی ھُو

آپ نہ طالب ہیں کہیں سے

الف آپ نہ طالب ہیں کہیں سے لوکاں طالب کردے ھُو
چانوں کھیلپاں کردے سیپاں قہر توں ناہیں ڈردے ھُو
عشق مجازی تلکن بازی پیر اَوّلے دَھردے ھُو
اوہ شرمندے ہوسن باھُو اندر روز حشر دے ھُو

Marfat.com

اندر بھی ھُو باہر بھی ہو باھُو

الف اندر بھی ھُو باہر بھی ہو باھُو کتھاں بھیوے ھُو
سے ریاضت کر کراہاں خون جگر دا پیوے ھُو
لکھ ہزار کتاباں پڑھ کے دانش مند سدیوے ھُو
نام فقیر تہیدا باھُو قبر جنہاں دی جیوے ھُو

الف اللہ چنبے دی بوٹی

الف اللہ چنبے دی بوٹی من وچ مرشد لاندا ھُو
جس گت اتے سوہنا راضی اوہو گت سکھاندا ھُو
ہر دم آپ اُٹھاندا سوہنا، ہر دم آپ بہاندا ہو
آپ سمجھ سمجھیندا باھُو آپ آپے بن جاندا ھُو

Marfat.com

(ب)

باھُو باغ بہاراں کھڑیاں

ب باھُو باغ بہاراں کھڑیاں نرگس ناز شرم دا ھُو
دل وچ کعبہ صحیح کیتوس پاکوں پاک پرم دا ھُو
طالب طلب طواف تمامی حب حضور حرم دا ھُو
گیا حجاب تھیوسی حاجی باھُو بخشیوس راہ کرم دا ھُو

بغداد شہر دی کیا نشانی

ب بغداد شہر دی کیا نشانی اُچیاں لمیاں چیزاں ھُو
تن من میرا پرزے پرزے جیوں درزی دیاں لیراں ھُو
اینہاں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ھُو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں کرساں میراں میراں ھُو

Marfat.com

بے تے پڑھ کے فاضل ہویا

ب بے تے پڑھ کے فاضل ہویا ہک حرف نہ پڑھیا کسے ھُو
جیں پڑھیا تیں شوہ نہ لدھا جاں پڑھیا کجھ تسے ھُو
چوداں طبق کرن روشنائی ایہناں کجھ نہ دسے ھُو
باہجھ وصال اللہ دے باھُو ہور سب کہانیاں قصے ھُو

بے ادباں نہ سار ادب دی

ب بے ادباں نہ سار ادب دی گئے ادباں تھیں وانجے ھُو
جیہڑے تھاں مٹی دے بھانڈے کدی نہ ہوندے کانجے ھُو
جو مڈھ قدیم دے کھیڑے آہے کدے نہ ہوندے رانجھے ھُو
جیں دل حضور نہ منگیا باھُو گئے دوہیں جہانیں وانجے ھُو

Marfat.com

بزرگی گھت دیہن رڑھایئے

ب بزرگی گھت دیہن رڑھایئے ملیئے رج منہ کالا ھُو
لا الٰہ والا کہنا منیا مذہب کی لگدا سالا ھُو
اِلا اللہ گھر میرے آیا جیں آن اٹھایائے پالا ھُو
بھر پیالا خضروں پیتا باھُو آب، حیاتی والا ھُو

بسم اللہ اسم اللہ دا

ب بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ بھی گہنا بھارا ھُو
نال شفاعت سرور عالم چھٹسی عالم سارا ھُو
حدوں بیحد درود نبی ﷺ نوں جس دا ایڈ پیارا ھُو
میں قربان تنہاں تھیں باھُو جنہاں ملیا نبی سوہارا ھُو

Marfat.com

بنھ چلایا طرف زمیں دے

ب بنھ چلایا طرف زمیں دے عرشوں فرش ٹکایا ھُو
گھر تھیں ملیا دیس نکالا اساں لکھیا جھولی پایا ھُو
رہو نی دُنیا نہ کر جھیڑا ساڈا اگے دل گھبرایا ھُو
اسیں پردیسی ساڈا وطن دوراڈا باھُو دم دم غم سوایا ھُو

باہجھ حضوری نہیں منظوری

ب باہجھ حضوری نہیں منظوری توڑے پڑھن بانگ صلواتاں ھُو
روزے نفل نماز گزارن توڑے جاگن ساریاں راتاں ھُو
باہجھوں قلب حضور نہ ہووے توڑے کڈھن سے زکواتاں ھُو
باھُو باہجھ فناہ رب حاصل ناہیں ناں تاثیر جماعتاں ھُو

Marfat.com

بہتی میں اوگنہاری

ب بہتی میں اوگنہاری تاں بھی لاج پئی گل اس دے ھُو
پڑھ پڑھ علم کرن تکبر پر شیطان جیہے اوتھے مسدے ھُو
لکھاں تنوں بھو دوزخ والا ہک نت بہشتوں رسدے ھُو
عاشقاں دے گل چھری ہمیشہ باھُو اگے محبوباں دے کسدے ھُو

بغدادی ونج کراہاں

ب بغدادی ونج کراہاں سو دانے کتوسے ھُو
رتی عقلاں دی کراہاں غم دا بھار گھدوسے ھُو
بھار بھریرا منزل چوکھی اوڑک ونج پتیوسے ھُو
ذات صفات صحیح کتوس سے فیر جمال لدھوسے ھُو

Marfat.com

(پ)

پڑھ پڑھ علم لوک رجھاون

پ پڑھ پڑھ علم لوک رجھاون کیا ہو یا اس پڑھیاں ھُو
ہرگز مکھن مول ناں آوے پھٹے دودھ دے کڑھیاں ھُو
آکھ چنڈورا ہتھ کی آیا ایس انگوری پھڑیاں ھُو
اِک دل خستہ باھُو رکھیں راضی تے لئی عبادت ورہیاں ھُو

پاک پلید نہ ہوندے ہرگز

پ پاک پلید نہ ہوندے ہرگز توڑے رلدے وچ پلیتی ھُو
وحدت دے دریا اچھلے ہک دل صحیح نہ کیتی ھُو
ہک بت خانے جاواصل ہوئے ہک پڑھ پڑھ تھکے مسیتی ھُو
فاضل چھوڑ فضیلت بیٹھے باھُو عشق نماز جاں نیتی ھُو

Marfat.com

پیر ملیاں جے پیڑ نہ جاوے

پ پیر ملیاں جے پیڑ نہ جاوے تاں اُس نوں پیر کی دھرنا ھُو
مرشد ملیاں ارشاد نہ من نوں اوہ مرشد کی کرنا ھُو
جس ہادی کنوں ہدایت ناہیں اوہ ہادی کی پھڑنا ھُو
جے سر دتیاں حق حاصل ہووے باھُو موتوں مول نہ ڈرنا ھُو

پڑھ پڑھ حافظ کرن تکبر

پ پڑھ پڑھ حافظ کرن تکبر ملّا کرن وڈیائی ھُو
گلیاں دے وچ پھرن نمانے بغل کتاباں چائی ھُو
جتھے ویکھن چنگا چوکھا اوتھے پڑھن کلام سوائی ھُو
دوہیں جہانیں سوئی مٹھے باھُو جنہاں کھادی ویچ کمائی ھُو

Marfat.com

پڑھ پڑھ علم مشائخ سداون

پ پڑھ پڑھ علم مشائخ سداون کرن عبادت دوری ھُو
اندر جھگی پئی لٹیوے تن من خیر نہ موری ھُو
مولا والی سدا سوکھالی دل توں لاہ تکوری ھُو
باھُو رب تنہاں نوں حاصل جنہاں جگ نہ کیتی چوری ھُو

پڑھ پڑھ علم ہزار کتاباں

پ پڑھ پڑھ علم ہزار کتاباں عالم ہوئے سارے ھُو
اک حرف عشق دا پڑھ نہ جانن بھلے پھرن بچارے ھُو
اک نگاہ جے عشق دیکھے لکھ ہزاراں تارے ھُو
لکھ نگاہ جے عالم ویکھے کسے نہ کدھی چاہڑے ھُو
عشق عقل وچ منزل بھاری سئیاں کوہاندے پاڑے ھُو
عشق نہ جنہاں خریدا باھُو اوہ دوہیں جہانیں مارے ھُو

Marfat.com

پنجے محل پنجاں وچ چانن

پ پنجے محل پنجاں وچ چانن دیوا کت ول دھریئے ھُو
پنجے مہر پنجے پٹواری حاصل کت دل بھریئے ھُو
پنجے امام تے پنجے قبلے سجدہ کت ول کریئے ھُو
باھُو صاحب جے سر منگے ہرگز ڈِھل نہ کریئے ھُو

پڑھیا علم تے ودھی مغروری

پ پڑھیا علم تے ودھی مغروری عقل بھی گیا تلوہاں ھُو
بھلا راہ ہدایت والا نفع نہ کیتا دوہاں ھُو
سر دتیاں جے سرہتھ آوے سودا ہار نہ توہاں ھُو
وڑیں راز محبت والے باھُو کوئی رہبر لے کے سوہاں ھُو

Marfat.com

پاٹا دامن ہویا پرانا

پ پاٹا دامن ہویا پرانا کچرک سیوے درزی ھُو
حال دا محرم کوئی نہ ملیا جو ملیا سو غرضی ھُو
باجھ مربی کسے نہ لدھی گجھی رمز اندر دی ھُو
اوسے راہ ول جایئے باھُو جس تھیں خلقت ڈردی ھُو

(ت)

ترک دنیا دی تائیں ہوسی

ت ترک دنیا دی تائیں ہوسی جد فقر ملیسی خاصہ ھُو
تاک دنیا تاہیں ہوسی جد ہتھ پکڑیسی کاسہ ھُو
دریا وحدت نوش کیتوس اجے بھی جی پیاسہ ھُو
راہ فقر رت ہنجوں روؤن لوکاں بھانے ہاسہ ھُو

Marfat.com

تلہ بنھ توکل والا

ت تلہ بنھ توکل والا ہو مردانے ترییٔ ھُو
جیں دکھ سکھ حاصل ہووے انہیں دکھن مول نہ ڈرییٔ ھُو
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا آیا چیت اسے دل دھرییٔ ھُو
اوہ بے پرواہ درگاہ ہے باھُو اوتھے رو رو حاصل بھرییٔ ھُو

توڑے تنگ پرانے ہوون

ت توڑے تنگ پرانے ہوون گجھے نہ رہندے تازی ھُو
مار نقارہ دل وچ وڑیا کھیڈ چلیا اک بازی ھُو
ماردلاں نوں جول دتو نے جدوں تکے نین نیازی ھُو
انہاں نال کی تھیا باھُو جنہاں یار نہ رکھیا راضی ھُو

Marfat.com

تن من یار میں شہر بنایا

ت تن من یار میں شہر بنایا دل وچ خاص محلّہ ھُو
آن الف دل وسوں کیتی میری ہوئی خوب تسلہ ھُو
سب کچھ مینوں پیا سنیوے جو بولے ماسوی اللہ ھُو
دردمنداں ایہہ رمز پچھاتی باھُو بے درداں سر کھلہ ھُو

تدوں فقیر شتابی بن دا

ت تدوں فقیر شتابی بن دا جد جاں عشق وچ ہارے ھُو
عاشق شیشہ تے نفس مربی جان جاناں توں وارے ھُو
خودنفسی چھڈ ہستی جھیڑے لاہ سروں سب بھارے ھُو
باھُو باجھ مویاں نہیں حاصل تھیندا توڑے لکھاں سانگ اتارے ھُو

Marfat.com

تسبیح داتوں کسی ہویوں

ت تسبیح داتوں کسی ہویوں ماریں دم ولیاں ھُو
دل دا منکا اک نہ پھیریں گانج پائیں پنج دیساں ھُو
دین گیاں گل گھوٹو آوے لین گیا تشبیہاں ھُو
پتھر چیت جنہاں دا باھُو اوتھے ضائع وساں میہاں ھُو

توں وی جاگ نہ جاگ فقیرا

ت توں وی جاگ نہ جاگ فقیرا انت نوں لور جگایا ھُو
اکھیں میٹیاں نہ دل جاگے، جاگے جاں مطلب پایا ھُو
ایہہ نقطہ جد پختہ کیتا ناں ظاہر آکھ سنایا ھُو
باھُو میں تاں بھلی ویندی مرشد راہ ویکھایا ھُو

Marfat.com

تسبیح پھری تے دل نہیں پھریا

ت تسبیح پھری تے دل نہیں پھریا کی لیناں تسبیح پھڑ کے ھُو
علم پڑھیا تے ادب نہ سکھیا کی لیناں علم نوں پڑھ کے ھُو
چلے کٹے تے کجھ نہ کھٹیا کی لیناں چلیاں وڑ کے ھُو
جاگ بناں دُدھ جمدے ناہیں بھانویں لال ہوون کڑھ کڑھ کے ھُو

(ث)

ثابت صدق تے قدم اگیرے

ث- ثابت صدق تے قدم اگیرے تاہیں رب لبھیوے ھُو
لوں لوں دے وچ ذکر اللہ داہر دم پیا پڑھیوے ھُو
ظاہر باطن عین عیانی ہو ہو پیا سنیوے ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو قبر جنہاں دی جیوے ھُو

Marfat.com

ثابت عشق تنہاں نے لدھا

ث ثابت عشق تنہاں نے لدھا جنہاں ترٹی چوڑ چا کیتی ھُو
نہ اوہ صوفی نہ اوہ بھنگی ناں سجدہ کرن مسیتی ھُو
خالص نیل پرانے اتے نہیں چڑھدا رنگ مجیھٹی ھُو
قاضی آن شرع دل باھُو کدی عشق نماز نہ نیتی ھُو

(ج)

جو دل منگے ہووے ناہیں

ج۔ جو دل منگے ہووے ناہیں ہودن گیہ پریرے ھُو
دوست نہ دیوے دل دا دارو عشق نہ واگاں پھیرے ھُو
اس میدان محبت والے ملن تاء ترکھیڑے ھُو
میں قربان تنہاں تھیں باھُو جنہاں رکھیا قدم اگیرے ھُو

Marfat.com

جے چاہیں وحدت رب دی

ج جے چاہیں وحدت رب دی مل مرشد دیاں تلیاں ھُو
مرشد لطفوں کرے نظارہ گل تھیون سب کلیاں ھُو
انہاں کلیاں وچوں اِک لالہ ہوسی گل نازک کل پھلیاں ھُو
دوہیں جہانیں مٹھے باھُو جنہاں سنگ کیتا دو ولیاں ھُو

جس الف مطالبہ کیتا

ج جس الف مطالبہ کیتا ''بے'' دا باب نہ پڑھدا ھُو
چھوڑ صفاتی لدھوس ذاتی اوہ عامی دور چا کردا ھُو
نفس امارہ کتڑا جانے ناز نیاز دھردا ھُو
کیا پرواہ تنہاں نوں باھُو جنہاں گھاڑ نہ لدھا گھردا ھُو

Marfat.com

جیں دل عشق خرید نہ کیتا

ج جیں دل عشق خرید نہ کیتا سو دل بخت نہ بختی ھُو
استاد ازل دے سبق پڑھایا ہتھ دتیں دل دی تختی ھُو
برسر آئیاں دم نہ ماریں جاں سر آوے سختی ھُو
پڑھ توحید تھیوسی واصل باھُو سبق پڑھیوے وقتی ھُو

جیں دل عشق خرید نہ کیتا

ج جیں دل عشق خرید نہ کیتا سو دل درد نہ پھٹی ھُو
جیں دل عشق حضور نہ منگیا سو درگاہوں سٹی ھُو
اس دل تھیں سنگ پتھر چنگے جو دل غفلت رتی ھُو
ملیا دوست باھُو نہ انہاں جنہاں کیتی چوڑ ترٹی ھُو

Marfat.com

جو پاکی بن پاک ماہی دے

جو پاکی بن پاک ماہی دے سو پاکی جان پلیتی ھُو
ہک بت خانے جا واصل ہوئے ہک خالی رہے مسیتی ھُو
عشق دی بازی جنہاں تنہاں لیتی سر دیندیاں ڈھل نہ کیتی ھُو
ہرگز دوست نہ ملیا انہاں باھُو جنہاں ترٹی چوڑ نہ کیتی ھُو

جیں دل عشق خرید نہ کیتا

ج جیں دل عشق خرید نہ کیتا سو دل درد نہ دانے ھُو
خسرے خنثے ہر کوئی آکھے کوئی نہ کہے مردانے ھُو
گلیاں دے وچ پھرن ہر ویلے جیوں جنگل ڈھور دیوانے ھُو !
باھو مرد نامرد تداہیں کھلسن جد عاشق نبھسن گانے ھُو

Marfat.com

جتھے رتی عشق وکاوے اوتھے

ج جتھے رتی عشق وکاوے اوتھے مول ایمان نہ دیوے ھُو
کتب کتاباں ورد وظیفے ایہہ بھی او تر کچیوے ھُو
باجھوں مرشد کجھ نہ حاصل توڑے راتیں جاگ پڑھیوے ھُو
مریئے مرن تھیں اگے باھُو تاں رب حاصل تھیوے ھُو

جنگل دے وچ شیر مریلا

ج۔ جنگل دے وچ شیر مریلا باز پوے وچ گھر دے ھُو
عشق جیہا اشرف نہ کوئی کوئی نہ چھڈے وچ زردے ھُو
عاشقاں نیند بھکھ نہ کائی عاشق مول نہ مردے ھُو
عاشق جیندے تداں ڈٹھو سے باھُو جداں صاحب لگے سر دھردے ھُو

Marfat.com

جنہاں عشق حقیقی پایا

ج - جنہاں عشق حقیقی پایا موہوں نہ کجھ الاون ھُو
ذکر فکر وچ رہن ہمیشہ دم نوں قید لگاون ھُو
سری ، روحی ، قلبی ، صوری اخفی ، خفی کہاون ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جیہڑے اِکس نگاہ جگاون ھُو

جیں دن دامیں در تینڈے

ج جیں دن دامیں در تینڈے تے سجدہ صحیح ونج کیتا ھُو
اس دن دا سر فدا تھائیں میں بیا دربار نہ لیتا ھُو
سر دیون سرّ آکھن ناہیں اساں شوق پیالہ پیتا ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جنہاں عشق سلامت کیتا ھُو

Marfat.com

جیوندے کی جانن سار مویاں دی

ج- جیوندے کی جانن سار مویاں دی سو جانے جو مردا ھُو
قبراں دے وچ ان نہ پانی اوتھے خرچ لوڑیندا گھر دا ھُو
اک وچھوڑا ماں پیو بھائیاں دوجا عذاب قبر دا ھُو
ایمان سلامت تس دا باھُو جیہڑا ربّ اگے سر دھردا ھُو

جنہاں شوہ الف تھیں پایا

ج- جنہاں شوہ الف تھیں پایا اوہ پھر قرآن نہ پڑھدے ھُو
اوہ مارن دم محبت والا دور ہویو تے پردے ھُو
دوزخ بہشت غلام تنہاں ندے چا کیتونے بردے ھُو
میں قربان تنہاں ندے باھُو جیہڑے وحدت دے وچ وڑدے ھُو

Marfat.com

جب لگ خودی کریں

ج جب لگ خودی کریں خود نفسوں تب لگ رب نہ پاویں ھُو
شرط فناہ نوں جانیں ناہیں تے اسم فقیر رکھاویں ھُو
موئے باجھ نہ سوہندی الفی اینویں گل وچ پاویں ھُو!
تدوں نام فقیر ہے سوہندا باھُو جے جیوندیاں مرجاویں ھُو

جو دم غافل سو دم کافر

ج جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہہ پڑھایا ھُو
سنیا سخن گیاں کھل اکھیں اساں چت مولا ول لایا ھُو
کیتی جان حوالے رب دے اساں ایسا عشق کمایا ھُو
مرن تھیں مر گئے اگے باھُو تاں مطلب نوں پایا ھُو

Marfat.com

جیوندیاں مر رہناں ہووے

ج جیوندیاں مر رہناں ہووے تاں دیس فقیراں بہیئے ھُو
جے کوئی سٹے گدڑ کوڑا وانگ اوڑی رہیئے ھُو
جے کوئی کڈھے گالاں مہناں اُس نوں جی جی کہیئے ھُو
گلہ الاہناں بھنڈی خواری یار دے پاروں سہیئے ھُو
قادر دے ہتھ ڈور اساڈی باھُو جیوں رکھے تیوں رہیئے ھُو

جے کر دین علم وچ ہوندا

ج جے کر دین علم وچ ہوندا تاں سر نیزے کیوں چڑھدے ھُو
اٹھارہ ہزار جو عالم آہا اوہ اگے حسین دے مردے ھُو
جے کجھ ملاخطہ سرورداکر دے تاں خیمے تنبو کیوں سڑدے ھُو
جے کر من دے بیعت رسولی تاں پانی بند کیوں کردے ھُو
پر صادق دین تنہاں دے باھُو سر قربانی کر دے ھُو

Marfat.com

جد دا مرشد کاسہ دِتا

ج - جد دا مرشد کاسہ دِتا تد دی بے پرواہی ھُو
کی ہویا جے راتیں جاگے جے مرشد جاگ نہ لائی ھُو
راتیں جاگیں تے کریں عبادت دینھ نندیا کریں پرائی ھُو
کوڑا تخت دنیا دا باھُو تے فقر سچی بادشاہی ھُو

جے رب ناتیاں دھوتیاں ملدا

ج جے رب ناتیاں دھوتیاں ملدا ملدا ڈڈواں مچھیاں ھُو
جے رب ملدا مون منایاں ملدا بھیڈاں سسیاں ھُو
جے رب جتیاں ستیاں ملدا ڈانڈاں خصیاں ھُو
رب اُنہاں نوں ملدا باھُو نیتاں جنہاں نیتاں اچھیاں ھُو

Marfat.com

جل جلیندے جنگل بھوندے

ج۔ جل جلیندے جنگل بھوندے ہکا، گل نہ پکی ھُو
چلئے مکے حج گزارن دِلدی ڈور نہ ڈکی ھُو
تریہے روزے پنج نمازاں ایہہ بھی پڑھ پڑھ تھکی ھُو
سبھے مراداں حاصل ہوئیاں نظر مہردی تھکی ھُو

جاں جاں ذات نہ تھیوے باھُو

ج جاں جاں ذات نہ تھیوے باھُو تاں کم ذات سدیوے ھُو
ذاتی نال صفاتی ناہیں تاں تاں حق لبھیوے ھُو
اندر بھی ہو باہر بھی ہو باھُو کتھے لبھیوے ھُو
جس اندر حب دنیا باھُو اوہ فقیر نہ تھیوے ھُو

Marfat.com

جس دل اسم اللہ دا چمکے

ج جس دل اسم اللہ دا چمکے عشق بھی کردا ہلے ھُو
بھا کستوری چھپدے ناہیں وے رکھیئے سے پلے ھُو!
انگلیں پچھے ویہہ ناہیں چھپدے دریا رہندے ٹھلے ھُو!
اسیں اوسے وچ اُوہ وچ باھُو یاراں یار سولے ھُو

❀ ❀

(چ)

چڑھ چناں توں کر روشنائی

چ- چڑھ چناں توں کر روشنائی تارے ذکر کریہن بہتیرا ھُو
تیرے جیہے چن کئی سے چڑھدے سانوں سجناں باجھ اندھیرا ھُو
جتھے چن اساڈا چڑھدا اوتھے قدر نہیں کجھ تیرا ھُو
جس دے کارن اساں جنم گوایا باھُو یار میلیسی اکویرا ھو

Marfat.com

چڑھ چناں توں کر روشنائی

چ- چڑھ چناں توں کر روشنائی تے ذکر کریندے تارے ھُو
گلیاں وچ پھرن نمانے لعلاں دے ونجارے ھُو
شالا مسافر کوئی نہ تھیوے ککھ جنہاں تے بھارے ھُو
تاڑی مار اڈاوَ نہ باھُو اسیں آپے اڈن ہارے ھُو

(ح)

حافظ حفظ کر کرن تکبر

ح - حافظ حفظ کر کرن تکبر کرن ملّاں وڈیائی ھُو
ساون ماہ دے بدلاں وانگوں پھرن کتاباں چائی ھُو
جتھے ویکھن چنگا چوکھا اتھے پڑھن کلام سوائی ھُو
اوہ دوہیں جہانیں مٹھے باھُو جنہاں کھادی ویچ کمائی ھُو

Marfat.com

(خ)

خام کی جانن سار فقر دی

خ- خام کی جانن سار فقر دی جیہڑے محرم ناہیں دل دے ھُو
آپ مٹی تھیں پیدا ہوئے خامی بھانڈے گل دے ھُو
قدر کی جانن لعل جواہراں جو سوداگر بل دے ھُو
ایمان سلامت سوئی دیس باھُو جیہڑے فقیراں ملدے ھُو

(د)

دردمنداں دے خون جو پینداکوئی

د- دردمنداں دے خون جو پینداکوئی برہوں باز مریلا ھُو
چھاتی دے وچ کیتوس ڈیرا جیوں شیر بیٹھا مل بیلا ھُو
ہاتھی مست سند ہوری وانگوں کردا پیلا پیلا ھُو
اس پیلے دا وسواس نہ باھُو اس بن ہووے نہ میلا ھُو

Marfat.com

دل دریا سمندروں ڈوہنگا

د- دل دریا سمندروں ڈوہنگا کون دِلاں دیاں جانے ھُو
وِچے بیڑے وِچے جھیڑے وِچے ونجھ موہانے ھُو
چوداں طبق دلے دے اندر تنبو وانگن تانے ھُو
جو دل دا محرم ہووے باھُو سویو رب پچھانے ھُو

دلے وچ دل جو آکھیں

د- دلے وچ دل جو آکھیں سو دل دور دلیلوں ھُو
دل دا دور اگوہاں کیجے کثرت کنوں قلیلوں ھُو
قلب کمال جمالوں جسموں جوہر جاہ جلیلوں ھُو
قبلہ قلب منور ہو یا باھُو خلوت خاص خلیلوں ھُو

Marfat.com

دین تے دنیا دونویں بھیناں

د- دین تے دنیا دونویں بھیناں تینوں عقل نہیں سمجھیندا ھُو
دونوں وچ نکاح ہکی دے شرع نہیں فرمیندا ھُو
جیویں اگ تے پانی تھاں اکی وچ واسا نہیں کریندا ھُو
دوہیں جہانیں سو یو مٹھے باھُو جیہڑا دعویٰ کوڑ کریندا ھُو

دنیا دن گھر منافق

د - دنیا دن گھر منافق یا گھر کافر سوہندی ھُو
نقش نگار کرے جیوں کردی عورت سو مونھ سویندی ھُو
بجلی وانگوں کرے لشکارے سر دے اتوں جھوندی ھُو
حضرت عیسیٰ دی سل وانگوں باھُو دیندیاں راہ کوہیندی ھُو

Marfat.com

دلے وچ دل جو آکھیں

د۔ دلے وچ دل جو آکھیں سو دل دور دلیلوں ھُو
دل دا دور اگوہاں کیجے کثرت کنوں قلیلوں ھُو
قلب کمال جمالوں جسموں جوہر جاہ جلیلوں ھُو
قبلہ قلب منور ہو یا باھُو خلوت خاص خلیلوں ھُو

دل دریا سمندروں ڈوہنگا

د۔ دل دریا سمندروں ڈوہنگا غوطہ مار غواصی ھُو
جیں دریا وںج نوش نہ کیتا رہسی جان پیاسی ھُو
ہر دم نال اللہ دے رکھن ذکر فکر کی آسی ھُو
اس مرشد تھیں زن بہتر باھُو جو فند فریب لباسی ھُو

Marfat.com

دل کالے کنوں منہ کالا چنگا

د۔دل کالے کنوں منہ کالا چنگا جے کوئی اُسنوں جانے ھُو
منہ کالا دل اچھا ہووے تاں دل یار پچھانے ھُو
ایہہ دل یار دے پچھے ہووے متاں یار دی کدے پچھانے ھُو
باھُو سے عالم چھوڑ مسیتاں نٹھے جد لگے نے دل ٹکانے ھُو

دل تے دفتر وحدت والا

د دل تے دفتر وحدت والا دائم کرے مطالعہ ھُو
ساری عمراں پڑھدیاں گزری جھلاندے وچ جالیہ ھُو
اکو اسم اللہ دا ویکھیں اپنا سبق مطالعہ ھُو
دوہیں جہاں غلام تھیندے باھُو جیں دل اللہ سمجھائیہ ھُو

Marfat.com

درد منداں دے دھوئیں ڈُھکدے

د دردمنداں دے دھوئیں ڈُھکدے ڈردا کوئی نہ سیکے ھُو
انہاں دھواندے تانگھڑے محرم ہووے تاں سیکے ھُو
دھروہ شمشیر کھلا سر اُتے ترس پوے تا تھیکے ھُو
سر پر باھُو تدھ سا ہورے ونجاں سدا نہ رہنا پیکے ھُو

درد منداں دیاں آہیں کولوں

د۔ دردمنداں دیاں آہیں کولوں پہاڑ پتھر دے جھڑدے ھُو
دردمنداں دیاں آہیں کولوں بھج ناگ زمیں وچ وڑدے ھُو
دردمنداں دیاں آہیں کولوں اسمانوں تارے جھڑدے ھُو
دردمنداں دیاں آہیں کولوں باھُو عاشق مول نہ ڈردے ھُو

Marfat.com

دنیا ڈھونڈن والے کتے

د دنیا ڈھونڈن والے کتے در در پھرن حیرانی ھُو
ہڈی اتے ہوڑ تہاندی لڑدیاں عمر وہانی ھُو
عقل دے کوتاہ سمجھ نہ جانن پیون لوڑن پانی ھُو
باجھوں ذکر ربّ دے باھُو کوڑی رام کہانی ھُو

❀ ❀

دل دریا خواجہ دیاں لہراں

د دل دریا خواجہ دیاں لہراں گھمن گھیر ہزاراں ھُو
ذہن دلیلاں وچ فکر دے بے انت بے شماراں ھُو
اک پردیسی دو جانیوں لگا سو تریجا نے سمجھے دیاں ماراں ھُو
ہسن کھیڈن سب بھلیا باھُو حد عشق چونگھایاں دھاراں ھُو

Marfat.com

درد اندر دا اندر ساڑے

د درد اندر دا اندر ساڑے باہر کراں تاں گھائل ھُو
حال اساڈا کیویں اوہ جانن جو دنیا تے مائل ھُو
بحر سمندر عشقے والا ہر دم رہندا حائل ھُو
پہنچ حضور اساں نہ باھُو اساں نام تیرے دے سائل ھُو

دودھ تے دہی ہر کوئی رِڑکے

د دودھ تے دہی ہر کوئی رِڑکے عاشق بھاررِڑکیندے ھُو
تن چٹورا من مندھانی' آہیں نال ہلیندے ھُو
دکھاندا نیترا کڈھے لسکارے غماں دا پانی پیندے ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو جیہڑے ہڈاں توں مکھن کڈھیندے ھُو

Marfat.com

دلیلاں چھوڑ وجودوں

د - دلیلاں چھوڑ وجودوں ہشیار فقیرا ھُو
بنھ توکل پنچھی اڈ دے پلے خرچ نہ زیرا ھُو
روزی روز اڈ کھاون ہمیشہ نہ کردے نال ذخیرہ ھُو
مولا رزق پچاوے باھُو جو پتھر وچ کیڑا ھُو

دل بازار تے منہ دروازہ

د دل بازار تے منہ دروازہ سینہ شہر ڈسیندا ھُو
روح سوداگر نفس ہے رہزن حق داراہ مریندا ھُو
جاں توڑی ایہہ نفس نہ ماریں تاں ایہہ وقت کھڑیندا ھُو
کردا ضائع ویلا باھُو جاں نوں تاک مریندا ھُو

Marfat.com

(ذ)

ذاتے نال نہ ذاتی رلیا

ذ۔ ذاتے نال نہ ذاتی رلیا سو کذاب سدیوے ھُو
نفس کتے نوں بنھ کراہاں چا قیما قیم کچیوے ھُو
ذات صفاتوں مہنہ آوے جداں ذاتی شوق نہ پیوے ھُو
تے نام فقیر تنہاں کے باھُو قبر جنہاں دی جیوے ھُو

ذکر فکر سب ارے اریرے

ذ۔ ذکر فکر سب ارے اریرے جاں جان فدا نہ فانی ھُو
فدا فانی تنہاں حاصل ہووے جیہڑے وسن لامکانی ھُو
فدا فانی اونہاں نوں ہویا جنہاں چکھی عشق دی کانی ھُو
باھُو ھُو دا ذکر سڑیندا ہر دم یار نہ ملیا جانی ھُو

Marfat.com

ذکر کنوں کر فکر ہمیشہ

ذ - ذکر کنوں کر فکر ہمیشہ ایہہ لفظ تکھا تلواروں ھُو
کڈھن آہیں تے جان جلاون فکر کرن اسراروں ھُو
فکر دا پھٹیا کوئی نہ جیوے پٹے مُڈھ پہاڑوں ھُو
حق دا کلمہ آکھیں باھُو رب رکھے فکر دی ماروں ھُو

(ر)

راہ فقر دا پرے پریرے

ر راہ فقر دا پرے پریرے اوڑک کوئی نہ دسے ھُو
ناں اوتھے علم نہ پڑھن پڑھاون نہ اوتھے مسئلے قصے ھُو
ایہہ دنیا بت پرستی مت کوئی اس تے دِسے ھُو
موت فقیری جیں سر آوے باھُو حلم ہووے تسے ھُو

Marfat.com

راتیں رتی خواب نہ آوے

ر راتیں رتی خواب نہ آوے دیہاں بہت حیرانی ھُو
عارف دی گل عارف جانے کیا جانے نفسانی ھُو
کر عبادت کچھ حاصل تھیوے اینویں ضائع گی جوانی ھُو
حق حضور تنہاں نوں باھُو جنہاں ملیا ویر جیلانی ھُو

روزے نفل نمازاں تقوے

ر۔ روزے نفل نمازاں تقوے سبھے کم حیرانی ھُو
انہیں گلیں رب حاصل ناہیں خود خوانی خود دانی ھُو
ہمیش قدیم جلیندا ملیو' سوبار' یارا نہ جانی ھُو
ورد وظیفے تھیں چھٹ رہسی باھُو جدھو رہسی فانی ھُو

Marfat.com

راتیں نین رت ہنجوں روون

ر راتیں نین رت ہنجوں روون تے دہیاں غمزہ غم دا ھُو
پڑھ توحید وڑیاتن اندر سکھ آرام نہ سم دا ھُو
سر سولی تے چا ٹنگیو تے ایہہ راز پرم دا ھُو
سددا ہو کو ہیوے باھُو قطرہ رہے نہ غم دا ھُو

رات اندھیری کالی دے وچ

ر رات اندھیری کالی دے وچ عشق چراغ کریندا ھُو
جنیدی سِک کنوں دل نیویں توڑے نہیں آواز سناندا ھُو
اوجھڑ جھل تے مارو بیلے اوتھے دم دم خوف شینہاندا ھُو
تھل جل جنگل گئے جھگیندے باھُو کامل نیہ جھاندا ھُو

Marfat.com

راہ فقر دا تدلدھوسی

ر راہ فقر دا تدلدھوسی جد ہتھ پھریوسی کاسہ ھُو
تارک دنیا توں تداں تھیوسیں جد فقر ملیوسی خاصہ ھُو
دریا وحدت دانوش کیتوس اجاں بھی جی پیاسہ ھُو
راہ فقیری رت ہنجوں رون باھُو لوکاں بھانے ہاسہ ھُو

راتیں خواب نہ انہاں ہرگز

راتیں خواب نہ انہاں ہرگز جیہڑے اللہ والے ھُو
باغاں والے بوٹے وانگوں طالب نت سنبھالے ھُو
نال نظارے رحمت والے کھڑے حضوروں پالے ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو جو گھر بیٹھیاں یار وکھالے ھُو

Marfat.com

رحمت اس گھر وچ وَسے

ر رحمت اس گھر وچ وَسے جتھے بلدے دیوے ھُو
عشق ہوائی چڑھ گئے فلک تے کتھے جہاز گھتیوے ھُو
عقل فکردی بیڑی اوتھے پہلے پور ڈبیوے ھُو
ہر جا جانی وسے باھُو کت دل نظر کچیوے ھُو

(ز)

زبانی کلمہ ہر کوئی آکھے

ز۔ زبانی کلمہ ہر کوئی آکھے دل دا پڑھدا کوئی ھُو
جتھے کلمہ دل دا پڑھیے اوتھے جیبے ملے نہ ڈھوئی ھُو
دل دا کلمہ عاشق پڑھدے کی جانن یار کلوئی ھُو
کلمہ یار پڑھایا باھُو میں سدا سہاگن ہوئی ھُو

Marfat.com

زاہد زہد کریندے

ز زاہد زہد کریندے تھکے روزے نفل نمازاں ھُو
عاشق غرق ہوئے وچ وحدت اللہ نال محبت رازاں ھُو
جیہڑی مکھی قید شہد وچ ہوئی کی اڈسی نال شہبازاں ھُو
جنہاں مجلس نال نبی دے باھُو اوہ صاحب راز نیازاں ھُو

(س)

سوزکنوں تن سڑیا سارا

س سوزکنوں تن سڑیا سارا میں تے دکھاں ڈیرے لائے ھُو
کوئل وانگ کوکیندی وتاں مولیٰ مینہ وسائے ھُو
بول پپیہا رُت ساون آئی ناونجن دن اضائعے ھُو
ثابت قدم تے قدم اگوہاں باھُو تھیوں ایہہ گل یار ولائے ھُو

Marfat.com

سے روزے سے نفل نمازاں

س- سے روزے سے نفل نمازاں سے سجدے کر کر تھکے ھُو
سے واری مکے حج گزارن دل دی ڈور نہ مکے ھُو
چلے چلیئے جنگل بھونا اس گل تھیں نہ پکے ھُو
سب مطلب حاصل ہوندے باھُو جد پیر نظر اک تکے ھُو

سبق صفاتی سوئی پڑھدے

س- سبق صفاتی سوئی پڑھدے جو وت ہینے ذاتی ھُو
علموں علم انہاں نوں ہویا اصلی تے اثباتی ھُو
نال محبت نفس کٹھونے کڈھ قضا دی کاتی ھُو
پر باھُو بہرہ خاص انہاں نوں جہاں لدھا آب حیاتی ھُو

Marfat.com

سب تعریف کو بشر کردے

س سب تعریف کو بشر کردے کارن در بحر دے ھُو
شش فلک تے شش زمیناں شش پانی اتے تردے ھُو
چھیاں حرفاندے سخن اٹھاراں اوتھے دو دو معنی دھردے ھُو
پر حضرت باھُوؔ حق پچھانیوں ناہیں پہلے حرف سطر دے ھُو

❀ ❀

سن فریاد پیراں دیا پیرا

س سن فریاد پیراں دیا پیرا میں آکھ سناواں کینوں ھُو
تیرے جیہا مینوں ہور نہ کوئی میں جیہیاں لکھ تینوں ھُو
پھول نہ کاغذ بدیاں والے درتوں دھک نہ مینوں ھُو
میں وچ ایڈ گناہ نہ ہوندے باھُو توں بخشیندوں کینوں ھُو

Marfat.com

سن فریاد پیراں دیا پیرا

س۔ سن فریاد پیراں دیا پیرا میری عرض سنیں کن دھر کے ھُو
میرا بیڑا اڑیا وچ کپر اندے جتھے مچھ نہ بہندے ڈر کے ھُو
شاہ جیلانی محبوب سبحانی میری خبر لیو جھٹ کر کے ھُو
پیر جنہاں دا میراں باھُو سوئی کدھی لگدے تر کے ھُو

سَے ہزار تنہاں توں صدقے

س ۔سَے ہزار تنہاں توں صدقے جو بولن نہ پھکا ھُو
لکھ ہزار تنہاں نوں صدقے گل کردے جو ہکا ھُو
لکھ کروڑ تنہا توں صدقے نفس رکھن جھکا ھُو
نیل پدم تنہاں توں صدقے باھُو [illegible]ن سداون [illegible]کا ھو

Marfat.com

سینے وچ مقام ہے کیہندا

س سینے وچ مقام ہے کیہندا سانوں مرشد گل سمجھائی ھُو
ایہو ساہ جو آوے جاوے ہور نہیں شے کائی ھُو
اس نوں آکھن اسم الاعظم ایہو سرّ الٰہی ھُو
ایہو موت حیاتی باھُو ایہو بھیت الٰہی ھُو

(ش)

شور شہر تے رحمت وَسے

ش شور شہر تے رحمت وسے جتھے باھُو جالے ھُو
باغباناں دے بوٹے وانگوں طالب نت سمہالے ھُو
نال نظارے رحمت والے کھڑا حضوروں پالے ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو جیہڑا گھر وچ یار وکھالے ھُو

Marfat.com

شروع دے دروازے اُچے

ش شروع دے دروازے اچے راہ فقر دی موری ھُو
عالم فاضل دین نہ لنگھن دیندے جو لنگھے سو چوری ھُو
پٹ پٹ اِٹاں وٹّے مارن درد منداں دے کھوری ھُو
راز ماہی دا جانن عاشق باھُو کی جانن لوک اتھوری ھُو

❀ ❀

(ص)

صفت ثنائیں مول نہ پڑھدے

ص صفت ثنائیں مول نہ پڑھدے جو جاپہتے وچ ذاتی ھُو
علم وعمل انہاں وچ ہووے جیہڑے اصلی تے اثباتی ھُو
نال محبت نفس کٹھونے گھن رضادی کاتی ھُو
چوداں طبق دلے دے اندر باھُو پا اندر دی جھاتی ھُو

Marfat.com

صورت نفس امارہ دی کوکی

ص صورت نفس امارہ دی کوکی کتا گل ہو نہالا ھُو
کوہے نوکے لہو پیوے کھاندا چرب نوالا ھُو
کھبے پاسیوں اندر بیٹھا دل تے نال سنبھالا ھُو
ایہہ بدبخت ہے بھکھا باھُو اللہ کرسی ٹالا ھُو

(ض)

ضروری نفس کتے نوں قیما

ض ۔ ضروری نفس کتے نوں قیما قیم کچیوے ھُو
نال محبت ذکر اللہ دا دم دم پیا پڑھیوے ھُو
ذکر کنوں حق حاصل ہوندا ذات و ذات دسیوے ھُو
دوہیں جہان غلام تنہاندے باھُو جنہاں ذات لبھیوے ھُو

Marfat.com

(ط)

طالب غوث الاعظم والے

ط طالب غوث الاعظم والے شالا کدے نہ ہوون ماندے ھُو
جیندے اندر عشق دی رتی رہن سدا کرلاندے ھُو
جینوں شوق ملن دا ہووے لے خوشیاں نت آندے ھُو
دوہیں جہان نصیب تنہاندے باھُو جیہڑے ذاتی اسم کماندے ھُو

طالب بن کے طالب ہوویں

ط طالب بن کے طالب ہوویں اوسے نوں پیا گانویں ھُو
سچا لڑ ہادی دا پھڑ کے اوہو توں ہو جاویں ھُو
کلمے داتوں ذکر کماویں کلمے دے نال نہاویں ھُو
اللہ تینوں پاک کریسی باھُو جے ذاتی اسم کماویں ھُو

Marfat.com

(ظ)

ظاہر ویکھاں جانی تائیں

ظ ظاہر ویکھاں جانی تائیں تے نالے اندر سینے ھُو
برہوں ماری میں نت پھراں مینوں ہسن لوگ نابینے ھُو
میں دل وچوں ہے شوہ پایا لوگ جاون مکے مدینے ھُو
کہے فقیر میراں دا باھُو سب دلاں وچ خزینے ھُو

(ع)

عشق سمندر چڑھ گیا

ع عشق سمندر چڑھ گیا فلک تے کتوں جہاز کچیوے ھُو
عقل فکر دی ڈونڈی نوں جا پہلے پور بوڑیوے ھُو
کڑکن کپڑ پون مہراں جد وحدت وچ ڈریوے ھُو
جس مرنے تھیں خلقت ڈردی باھُو عشق مرے تاں جیوے ھُو

Marfat.com

عشق موذن دتیاں بانگاں

ع عشق موذن دتیاں بانگاں کنیں بلبل پیوسی ھُو
خون جگر دا کڈھ کراہاں وضو صاف کیتوسی ھُو
سن تکبیر فنائے والی مرن محال تھیوسی ھُو
پڑھ تکبیر تھیوسی واصل باھُو تاہیں شکر کیتوسی ھُو

عاشق پڑھن نماز پرم دی

ع عاشق پڑھن نماز پرم دی جیں وچ حرف نہ کوئی ھُو
جیہاں کہیا نیت نہ سکے اوتھے دردمنداں دی ڈھوئی ھُو
اکھیں نیر تے خون جگر دا اوتھے وضو پاک کریوئی ھُو
جیھ نہ ہلے تے ہوٹھ نہ پھڑکن باھُو خاص نمازی سوئی ھُو

Marfat.com

علمے باہجھ کوئی فقیر کماوے

ع علمے باہجھ کوئی فقیر کماوے کافر مرے دیوانہ ھُو
سے ورہیاں دی کرے عبادت رہے اللہ کنوں بیگانہ ھُو
غفلت کنوں نہ کھلسن پردے دل جاہل بت خانہ ھُو
میں قربان تنہاں دے باھُو جنہاں ملیا یار یگانہ ھُو

عاشق ہوویں تے عشق کماویں

ع عاشق ہوویں تے عشق کماویں دل رکھیں وانگ پہاڑاں ھُو
لکھ لکھ بدیاں ہزار الاہمے کر جانیں باغ بہاراں ھُو
منصور جیہے چک سولی دتے جیہڑے واقف کل اسراراں ھُو
سجدیوں سر نہ چاہئے باھُو توڑے کافر کہن ہزاراں ھُو

Marfat.com

عاشق عشق ماہی دے کولوں

ع عاشق عشق ماہی دے کولوں کدی نہ تھیندے واندے ھُو
نیندحرام تنہاں تے ہوئی جیہڑے ذاتی اسم کماندے ھُو
ہک پل مول آرام نہ آوے دن رات پھرن کرلاندے ھُو
جنہاں الف صحیح کر پڑھیا باھُو واہ نصیب تنہاندے ھُو

عاشق عشق ماہی دے کولوں

ع عاشق عشق ماہی دے کولوں نت پھرن ہمیشہ کھیوے ھُو
جنہے جیندیاں جان ماہی نوں دتی اوہ دوہیں جہانیں جیوے ھُو
شمع چراغ نت روشن جاگن سے کیوں بالن ھُو
عقل فکر دی پہنچ نہ باھُو اوتھے قیما فہم کچیوے ھو

Marfat.com

عاشق سوئی حقیقی جیہڑا

ع عاشق سوئی حقیقی جیہڑا قتل معشوق دے مَنے ھُو
عشق نہ چھوڑے مکھ نہ موڑے توڑے سے تلواراں کھنے ھُو
جتول ویکھے راز ماہی دے لگے اوسے بنے ھُو
سچا عشق حسینؓ علیؓ دا باھُو سر دیوے راز نہ بھنے ھُو

عاشق دم موم برابر

ع عاشق دم موم برابر معشوقاں دل کالے ھُو
طمع دے کے تُر تُر تکے جیوں بازاں دے چالے ھُو
باز بے چار کیونکر اڈے پیریں پیوس دیوالے ھُو
تے جیں دل خرید نہ کیتا باھُو گئے جہانوں خالے ھُو

Marfat.com

عاشقاں ہکو وضو جو کیتا

ع عاشقاں ہکو وضو جو کیتا روز قیامت تائیں ھُو
وچ رکوع نماز سجودے رہندے سنج صباحیں ھُو
اتھے اوتھے دوہیں جہانیں سب فقر دیاں جائیں ھُو
عرش کولوں سَنے منزل اگے باھُو ونج پیا کم تنہائیں ھُو

عشق دی بھاہ ہڈیاں دا بالن

ع عشق دی بھاہ ہڈیاں دا بالن عاشق بہہ سکیندے ھُو
گھت کے جان جگر وچ آرہ ویکھ کباب تلیندے ھُو
سرگردان پھرن ہر ویلے خون جگر دا پیندے ھُو
ہوئے ہزاراں عاشق باھُو پر عشق نصیب کہیندے ھُو

Marfat.com

عشق دی بازی ہر جا کھیڈی

ع عشق دی بازی ہر جا کھیڈی شاہ گدا سلطاناں ھُو
عاقل فاضل تے عامل کامل کردا چا حیراناں ھُو
تنبوٹھوک بیٹھا وچ دل دے چا ٹورس خلوت خاناں ھُو
عشق امیر فقیر منیندے باھُو دوجا کون بیگاناں ھُو

عشق حقیقی جنہاں پایا باھو

عشق حقیقی جنہاں پایا باھو ہون نہ کجھ الاون ھُو
دم دم دے وچ آکھن مولیٰ دل نوں قید لگاون ھُو
سہروردی قادری خفی حقانی سری ذکر کماون ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جیہڑے ہِک نگاہِ وچ آون ھُو

Marfat.com

عشق دریا محبت دے وچ

ع عشق دریا محبت دے وچ تھی مردانے تریئے ھُو
جتھے لہر غضب دیاں ٹھاٹھاں پون قدم اتھائیں دھریئے ھُو
اوجھڑ جھنگ بلائیں بیلے ویکھو ویکھ نہ وڑیئے ھُو
نام فقیر تدتھیندا باھُو وچ طلب دے مریئے ھُو

عشق ماہی دے لایاں اگیں

عشق ماہی دے لایاں اگیں انہاں لگیاں کون بجھاوے ھُو
میں کی جاناں ذات عشق دی کہٹی جیہڑا در در چا جھکاوے ھُو
نہ خود سوناں سوون دیوے ہتھوں ستیاں آن جگاوے ھُو
میں قربان تنہاندے باھُو جیہڑا وچھڑے یار ملاوے ھُو

Marfat.com

عشق دیاں اولیاں گلاں

ع عشق دیاں اولیاں گلاں جیہڑا شرع تھیں دور ہٹاوے ھُو
قاضی چھوڑ قضائیں جاون جنہاں عشق طمانچہ لاوے ھُو
لوک ایانیں متیں دیون عاشقاں مت نہ بھاوے ھُو
مڑن محال تنہاں نوں باھُو جنہاں صاحب آپ بلاوے ھُو

عشق شوہدے دل کھڑایا

ع۔ عشق شوہدے دل کھڑایا آپ بھی نالے کھڑیا ھُو
کھڑیا کھڑیا ولیا ناہیں سنگ محبوباں دے رلیا ھُو
عقل فکر دیاں سب بھل گیاں جداں عشقے نال ملیا ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جنہاں عشق جوانی چڑھیا ھُو

Marfat.com

عشق اسانوں لسیاں جاتا

ع عشق اسانوں لسیاں جاتا ہن لتھا آن مہاڑی ھُو
نہ سویں نہ سوون دیوے ہور ہیا بال رہاڑی ھُو
پوہ مانگھ منگے خربوزے میں کتھوں لیساں واڑی ھُو
عقل فکر دیاں سب بھل گیئاں باھُو جد عشق مچائی تاڑی ھُو

❀ ❀

عقل فکر دی جا نہ کوئی

ع عقل فکر دی جا نہ کوئی جتھے وحدت سر سبحانی ھُو
نہ اوتھے ملاں پنڈت جوتشی نہ اوتھے علم قرآنی ھُو
جد اَحد اَحد وِکھالی دِتی تاں کل ہووے فانی ھُو
علم تمام کیتو نے حاصل باھُو کتاباں ٹھپ آسمانی ھُو

Marfat.com

عشق اسانوں لسیاں جاتا

ع عشق اسانوں لسیاں جاتا کرکر آوے دھائی ھُو
جتول ویکھاں مینوں عشق دسیوے خالی جگہ نہ کائی ھُو
مرشد کامل ایسا ملیا جس دل دی تاکی لائی ھُو
میں قربان مرشد توں باھُو جس دسیا بھیت الٰہی ھُو

عشق اسانوں لسیاں جاتا

ع عشق اسانوں لسیاں جاتا بیٹھا مار پتھلا ھُو
وچ جگر دے سنھ چالائس کیتوس کم اولا ھُو
باں اندر وڑ کے جھاتی پائی ڈٹھا یار اکلا ھُو
باجھوں ملیاں مرشد کامل باھُو ہوندی نہیں تسلا ھُو

Marfat.com

عشق چلایا طرف آسماناں

عشق چلایا طرف آسماناں فرشوں عرش وکھایا ھو
رہ نی دنیا ٹھگ نہ سانوں ساڈا اگے جی گھبرایا ھو
اسیں پردیسی ساڈا وطن دوراڈا ایتھوں کوڑا لالچ لایا ھو
باھو مرگئے جو مرنے تھیں پہلے تنہاں ہی رب نوں پایا ھو

عشق جنہاں دے ہڈیں رچیا

عشق جنہاں دے ہڈیں رچیا اوہ پھردے چپ چپاتے ھو
لوں لوں دے وچ لکھ زباناں اوہ کردے گنگی باتے ھو
اوہ کردے وضو اسم اعظم والجیہڑے دریا وحدت وچ نہاتے ھو
تد تھیں قبول نمازاں باھو جد یاراں یار پچھاتے ھو

Marfat.com

عاشق نیک صلاحیں لگدے

ع عاشق نیک صلاحیں لگدے تاں کیوں اجاڑن گھر نوں ھُو
بال مواتا برہوں والا لاندے جاں جگر نوں ھُو
جان جہاں سب بھل گیونیں لوٹی ہوش صبر نوں ھُو
میں قربان تنہا توں باھُو جنہاں خون بخشیا دلبر نوں ھُو

(غ)

غوث قطب نے ارے اُریرے

غ۔ غوث قطب نے ارے اُریرے عاشق جان اگیرے ھُو
جیہڑی منزل عاشق پہنچے اوتھے غوث نہ پاندے پھیرے ھُو
عاشق وچ وصال دے رہندے جنہاں لامکانی ڈیرے ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جنہاں ذاتوں ذات بسیرے ھُو

Marfat.com

(ف)

فجریں ویلے وقت سویرے

ف فجریں ویلے وقت سویرے نت آن کرن مزدوری ھُو
کانواں اِلّاں ہکسے گلاں ترےجی رلی چنڈوری ھُو
مار چیچاں تے کرن مشقت پٹ پٹ کڈھن انگوری ھُو
ساری عمر پٹیند یاں گزری باھُو کدی نہ پیا پوری ھُو

فکر کنوں کر ذکر ہمیشہ

ف۔ فکر کنوں کر ذکر ہمیشہ ایہہ لفظ تکھا تلواروں ھُو
ذکر سوئی جیہڑے ذکر کماون اک پلک نہ فارغ یاروں ھُو
عشق دا پٹیا کوئی نہ چھٹیا پٹ سٹیا مُڈھ پہاڑوں ھُو
حق داکلمہ باھُو عاشق پڑھدے ربار کھیں فقر دے ماروں ھُو

Marfat.com

(ق)

قلب نہ ہلیا تاں کی ہویا

ق قلب نہ ہلیا تاں کی ہویا کیا ہویا ذکر زبانی ھُو
روحی ، قلبی ، خفی ، سری سبھے راہ حیرانی ھُو
شہ رگ تھیں نزدیک اوہ رہندا نہ ملیا جانی ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو جیہڑے وسّن لامکانی ھُو

(ک)

کر محنت کجھ حاصل ہووے

ک کر محنت کجھ حاصل ہووے تینڈی عمراں چار دیہاڑے ھُو
تھی سوداگر کر لے سودا جاں جاں ہٹ ناں تاڑے ھُو
مت جانی دل ذوق منے موت مریندی دھاڑے ھُو
چوراں سادھاں رل پور بھریا باھُو رب پار سلامت چاہڑے ھُو

Marfat.com

کلمے دے کل تداں پیاسی

ک کلمے دے کل تداں پیاسی جداں کل کلمے وچ کھولی ھُو
چوداں طبق کلمے دے اندر کی جانے خلقت بھولی ھُو
کلمہ عاشق اوتھے پڑھدے جتھے نور نبی دی ہولی ھُو
کلمہ پیر پڑھایا باھُو جند جان اوسے تھیں گھولی ھُو

کر عبادت پچھوتاسیں

ک کر عبادت پچھوتاسیں تینڈی ضائع گئی جوانی ھُو
عارف دی گل عارف جانے کیا جانے نفسانی ھُو
راتیں رتی نیند نہ آوے دہیاں پھراں حیرانی ھُو
واہ نصیب تنہاں دے باھُو جنہاں ملیا پیر جیلانی ھُو

Marfat.com

کلمے دی کل تداں پیاسی

ک کلمے دی کل تداں پیاسی جداں کلمے دل نوں پھڑیا ھُو
بے درداں نوں خبر نہ کوئی درد منداں گل مڑھیا ھُو
کفر اسلام دی کل تداں پیاسی جداں جھن جگر وڑیا ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جنہاں کلمہ صحیح کر پڑھیا ھُو

کُنْ فیکُوْن جدوں فرمایا

ک کُنْ فیکُوْن جدوں فرمایا اساں بھی کولے ہاسی ھُو
ہکے ذات صفات ربّ دی آہی ہکے جگ وچ ڈھونڈ رہیا سی ھُو
ہکے تے لامکان اساڈا ہکے آن آن ستاں وچ پھاسی ھُو
پلیداں پلیتی کیتی باھُو کوئی اصل پلیدی ناسی ھُو

Marfat.com

کیا ہویا بت دور گیاں

ک کیا ہویا بت دور گیاں دل ہرگز دور نہ تھیوے ھُو
سئیاں کوہاں تے میرا مرشد وسدا میںنوں وچ حضور دسیوے ھُو
جیندے اندر عشق دی رتی اوہ بن شرابوں کھیوے ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو قبر جنہاں دی جیوے ھُو

❀ ❀

کوک دلا متاں رب سنے

ک۔ کوک دلا متاں رب سنے دردمنداں دیاں آہیں ھُو
سینہ میرا دردیں بھریا اندر بھڑکن بھاہیں ھُو
تیلاں باجھ نہ بلن مشالاں درداں باجھ نہ آہیں ھُو
آتش نال یرانہ لا کے باھُو پھرا وہ سڑن کہ ناہیں ھُو

Marfat.com

کامل مرشد ایسا ہووے

ک۔ کامل مرشد ایسا ہووے جیہڑا دھوبی وانگ چھٹے ھُو
نال نگاہ دے پاک کریندا وچ سجی صابون نہ گھتے ھُو
میلیاں تھیں کر دیندا چٹا وچ ذرّہ میل نہ رکھے ھُو
ایسا مرشد ہووے باھُو جیہڑا لوں لوں دے وچ وسے ھُو

❀ ❀

کلمے دی کل تداں پیسی

ک کلمے دی کل تداں پیسی جد مرشد کلمہ دسیا ھُو
ساری عمر وچ کفر دے جالی بن مرشد دے دسیا ھُو
شاہ علی شیر بہادر وانگن کلمے وڈھ کفر نوں سٹیا ھُو
دل نوں صافی تاں ہووے باھُو جاں کلمہ لوں لوں ٹدھ رسیا ھُو

Marfat.com

کلمے نال میں نہاتی دھوتی

ک کلمے نال میں نہاتی دھوتی کلمے نال بیاہی ھُو
کلمے میرا پڑھیا جنازہ کلمے گور سہائی ھُو
کلمے نال بہشتیں جاناں کلمہ کرے صفائی ھُو
مڑن محال تنہاں نوں باھُو جنہاں صاحب آپ بلائی ھُو

کلمے لکھ کروڑاں تارے

ک کلمے لکھ کروڑاں تارے ولی کیتے سنئے راہیں ھُو
کلمے نال بجھاوے دوزخ جتھے اگ بلے ازگاہیں ھُو
کلمے نال بہشتیں جاناں جتھے نعمت سنج صباحیں ھُو
کلمے جیہی کوئی نعمت نہ باھُو اندر دوہیں سراہیں ھُو

Marfat.com

(گ)

گجھے سائے رب صاحب والے

گ گجھے سائے رب صاحب والے نہیں کجھ خبر اصل دی ھُو
گندم دانہ بہتا چگیا گل پئی ڈور ازل دی ھُو
پھاہی دے وچ میں پئی تڑفاں بلبل باغ مثل دی ھُو
غیر دے تھیں سٹ کے باھُو رکھیے آس فضل دی ھُو

گند ظلمات اندھیر غباراں

گ گند ظلمات اندھیر غباراں اگے راہ نے خوف خطر دے ھُو
لکھ آب حیات منور چشمہ اوتھے سائے نے زلف عنبر دے ھُو
مثل سکندر ڈھونڈن عاشق اک پلک آرام نہ کردے ھُو
خضر نصیب جنہاندے طالع باھُو اوہ جا گھٹ اوتھے جا بھردے ھُو

Marfat.com

گودڑیاں وچ جال جہناں دی

گ گودڑیاں وچ جال جہناں دی اوہ راتیں جاگن ادھیاں ھُو
سک ماہی دی ٹکن نہ دیندی لوک انّھے دیندے بدیاں ھُو
اندر میرا حق تپایا اساں کھلیاں راتیں کڈھیاں ھُو
تن تھیں ماس جدا ہویا باھُو سوکھان جھولارے ہڈیاں ھُو

گیا ایمان عشقے دے پاروں

گ گیا ایمان عشقے دے پاروں ہو کے کافر رہیئے ھُو
گھت زنار کفردا گل وچ بت خانے وچ بہیئے ھُو
جس جا جانی نظر نہ آوے سجدہ مول نہ دیہیئے ھُو
جاں کر جانی نظر نہ آوے باھُو کلمہ مول نہ پڑھیئے ھُو

Marfat.com

(ل)

لایحتاج جنہاں نوں ہویا

ل لا یحتاج جنہاں نوں ہویا فقر تنہاں نوں سارا ھُو
نظر جنہاں دی کیمیا ہووے اوہ کیوں مارن پارہ ھُو
دوست جنہاں دا حاضر ہووے دشمن لین نہ وارا ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو جنہاں ملیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سوہارا ھُو

لکھن سکھیوں تے لکھ نہ جانا

ل لکھن سکھیوں تے لکھ نہ جانا کیوں کاغذ کیتو ضائعا ھُو
قط قلم نوں مار نہ جانیں تے کاتب نام دھرایا ھُو
سب صلاح ہوسی تیری کھوٹی جاں کاتب دے ہتھ آیا ھُو
صحیح صلاح تنہاں دی باھُو جنہاں الف تے میم پکایا ھُو

Marfat.com

لوک قبر دی کرسن تیاری

ل لوک قبر دی کرسن تیاری لحد بناون ڈیرا ھُو
چٹکی بھر مٹی دی پاسن کرسن ڈھیر اُچیرا ھُو
دے درود گھراں نوں وجن کو کن شیرا شیرا ھُو
لا اُبالی درگاہ ربّ دی باھُو عملاں باجھ نہ ہوگ نبیڑا ھُو

لہو ھُو غیری دھندے

ل لہو ھُو غیری دھندے اِک پل مول نہ رہندے ھُو
عشق نے پٹے رکھ جڑاں تھیں اک دم ہول نہ سہندے ھُو
جیہڑے پتھر وانگ پہاڑاں آہے اوہ لوں وانگوں گل دہندے ھُو
عشق سوکھالا جے ہوندا باھُو سب عاشق ہی بن بہندے ھُو

Marfat.com

لوہا ہوویں پیا کٹیویں

ل لوہا ہوویں پیا کٹیویں تاں تلوار سڑیوں ھُو
کنگھی وانگوں پیا چریویں زلف محبوب بھریویں ھُو
مہندی وانگوں پیا گھٹیویں تلی محبوب رنگیویں ھُو
عاشق صادق ہوویں باھُو تاں رس پریم دا پیویں ھُو

(م)

موتو والی موت نہ ملسی

م موتو والی موت نہ ملسی جیں وچ عشق حیاتی ھُو
موت وصال تھیوسی ہکو جد اسم پڑھیوسی ذاتی ھُو
عین دے وچ عین تھیوسی دور ہووے قرباتی ھُو
ہو دا ذکر ہمیش سڑیندا باھُو دینہہ سُکھ آرام نہ راتی ھُو

Marfat.com

مرشد وانگ سنیارے ہووے

م مرشد وانگ سنیارے ہووے جیہڑا گھت کٹھالی گالے ھُو
پا کٹھالی باہر کڈھے بندے گھڑے یا والے ھُو
کنیں خوباں دے تدوں سوہاون جدوں گھٹے پا اُجالے ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو جیہڑا دم دم دوست سمہالے ھُو

مرشد مکہ تے طالب حاجی

م مرشد مکہ تے طالب حاجی کعبہ عشق بنایا ھُو
وچ حضور سدا ہر ویلے کریئے حج سوایا ھُو
ہک دم میتھوں جدا نہ ہووے دل ملنے تے آیا ھُو
مرشد عین حیاتی باھُو میرے لوں لوں وچ سمایا ھُو

Marfat.com

مرشد اوہ سہیڑیئے جیہڑا

م مرشد اوہ سہیڑیئے جیہڑا دوجگ خوشی دکھاوے ھُو
اوّل غم ٹکڑے دا میٹے وت رب دا راہ سمجھائے ھُو
اس کلر والی کندھی نوں چا چاندی خاص بنائے ھُو
جس مرشد تھے کجھ نہ کیتا باھُو اوہنوں وہندی ندی روڑیئے ھُو

مرشد باہجھوں فقر کماوے

م مرشد باہجھوں فقر کماوے وچ کفر دے بڈے ھُو
شیخ مشائخ ہو بہندے حجرے غوث قطب بن اڈے ھُو
رات اندھیاری مشکل پینڈا باھُو تنے ناں تنے آون ٹھڈے ھُو
تسبیحاں نپ بہن مسیتی جویں موش بہندا وڑ کھڈے ھُو

Marfat.com

میں کوجھی میرا دلبر سوہنا

م میں کوجھی میرا دلبر سوہنا میں کیونکر اُس نوں بھانواں ھُو
وہڑے اساڈے وڑدا ناہیں پئی لکھ وسیلے پانواں ھُو
نہ میں سوہنی نہ دولت پلے میں کس کر یار منانواں ھُو
ایہہ دکھ ہمیشہ رہسی باھُو روندڑی ہی مرجانواں ھُو

مرشد مینوں حج مکے دا

م۔ مرشد مینوں حج مکے دا رحمت دا دروازہ ھُو
کراں طواف دوالے قبلے حج نت ہووے تازہ ھُو
کُنْ فَیَکُوْن جدوں سنیاسو ڈٹھا اللہ دا دروازہ ھُو
سدا حیاتی والا باھُو اوہ کتھے خضر خواجہ ھُو

Marfat.com

مرشد میرا شہباز الٰہی

م مرشد میرا شہباز الٰہی ونج رلیا سنگ حبیباں ھُو
تقدیر الٰہی چھکیاں ڈوراں کدے ملیئے نال نصیباں ھُو
کوہڑیاندے دکھ دور کریندا کرے شفا غریباں ھُو
ہر اک مرض دا دارو توہیں باھُو کیوں گھتنائیں وس طبیباں ھُو

مال جان سب خرچ کچیوے

م مال جان سب خرچ کچیوے کریئے خرید فقیری ھُو
فقر کنوں رب حاصل ہووے کیوں کیجے دل گیری ھُو
دنیا کارن دین ونجاون کوڑی شیخی پیری ھُو
ترک دُنیاں دی قادری کیتی باھُو شاہ میراں دی میری ھُو

Marfat.com

مرشد وسّے سَے کوہاں تے

م مرشد وَسّے سَے کوہاں تے تینوں دسے نیڑے ھُو
کی ہو یابت اوہلے ہو یا پراوہ دسے وچ میرے ھُو
جنہاں الف دی ذات صحیح چا کیتی اوہ رکھدے قدم اگیرے ھُو
باھُو نحن اقرب لبھ لیونے جھگڑے کل نبیڑے ھُو

مذہباں والے دروازے اُچّے

م مذہباں والے دروازے اُچّے راہ ربانا موری ھُو
پنڈتاں تے ملوانیاں کولوں چھپ چھپ لنگھیئے چوری ھُو
اڈیاں مارن کرن بکھیڑے دردمنداں دیاں گھوری ھُو
باھُو چل اتھائیں وسیئے جتھے دعویٰ نہ کسے ہوری ھُو

Marfat.com

مرشد ہادی سبق پڑھایا

م مرشد ہادی سبق پڑھایا اوہ بن پڑھیوں پیا پڑھیوے ھُو
انگلیاں کناں وچ دتیاں بن سنیوں پیا سنیوے ھُو
نین نیناں وَلوں تر تر تکدے بن ڈٹھیوں پیا دسیوے ھُو
باھُو ہر خانے وچ جانی وسدا کن سراہ وہ رکھیوے ھُو

میں شہباز کراں پروازاں

م میں شہباز کراں پروازاں وچ افلاک کرم دے ھُو
زباں تاں میری "کُن" برابر موڑاں کم قلم دے ھُو
افلاطون ارسطو ورگے میں اگے کس کم دے ھُو
حاتم ورگے لکھ کروڑاں در باھُو تے منگدے ھُو

Marfat.com

(ن)

نال کوسنگی سنگ نہ کریئے

ن۔ نال کوسنگی سنگ نہ کریئے کل نوں لاج نہ لایئے ھُو
تمے تربوز مول نہ ہوندے توڑے توڑ مکے لے جایئے ھُو
کانواں دے بچے ہنس نہ تھیندے توڑے موتی چوگ چگایئے ھُو
کوڑے کھوہ نہ مٹھے ہوندے باھُو توڑے سئے منّاں کھنڈ پایئے ھُو

❀ ❀

نہ میں عالم نہ میں فاضل

ن۔ نہ میں عالم نہ میں فاضل نہ مفتی نہ قاضی ھُو
ناں دل میرا دوزخ منگے نہ شوق بہشتیں راضی ھُو
نہ میں تریہی روزے رکھے نہ میں پاک نمازی ھُو
باہجھ وصال اللہ دے باھُو ہور دنیا کوڑی بازی ھُو

Marfat.com

نہ اوہ ہندو تے نہ اوہ مومن

ن- نہ اوہ ہندو تے نہ اوہ مومن نہ سجدہ دین مسیتی ھُو
دم دم دے وچ ویکھن مولا جنہاں قضا نہ کیتی ھُو
آہے دانے تے بنے دیوانے جنہاں ذات صحیح ونج کیتی ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جنہاں عشق بازی چن لیتی ھُو

نت اساڈے کھلے کھاندی

ن نت اساڈے کھلے کھاندی ایہاد نیاز شتی ھُو
جیندے کارن بہہ بہہ رو ون شیخ مشائخ چشتی ھُو
جس جس اندر حب دنیادی ڈبدی اُنہاں دی کشتی ھُو
ترک دنیا دی کر توں باھُو خاصہ راہ بہشتی ھُو

Marfat.com

نہ کوئی طالب نہ کوئی مرشد

ن نہ کوئی طالب نہ کوئی مرشد ایہہ سب دلاسے مٹھے ھُو
راہ فقر دا پرے پریرے سب حرص دنیاوی کُٹھے ھُو
شوق الٰہی غالب ہویا جند مرنے تے رُٹھے ھُو!
باھُو جیں تن بھڑکے بھابر ہوندی اوہ مرن تھانے گُٹھے ھُو

نہ ربّ عرش معلیٰ اُتے

ن- نہ ربّ عرش معلیٰ اُتے نہ ربّ خانے کعبے ھُو
نہ ربّ علم کتابیں لبھا نہ رب وچ محرابے ھُو
گنگا تیرتھیں مول نہ ملیا مارے پینڈے بے حسابے ھُو
جد دا مرشد پھڑایا باھُو چھٹے سب عذابے ھُو

Marfat.com

نفل نمازاں کم رناں دے

ن۔ نفل نمازاں کم رنّاں دے روزے صدقہ روٹی ھُو
مکے دے ول سوئی جاوے گھروں جنہاں تروٹی ھُو
اُچیاں بانگاں سوئی دیون نیت جنہاں دی کھوٹی ھُو
کی پرواہ تنہاں نوں باھُو گھر وچ لدھی بوہٹی ھُو

نائیں جوگی نائیں جنگم

ن۔ نائیں جوگی نائیں جنگم نائیں میں چلہ کمایا ھُو
نائیں بھج مسیتیں وڑیانا تسبیح کھڑکایا ھُو
جو دم غافل سودم کافر سانوں مرشد ایہہ فرمایا ھُو

Marfat.com

نہیں فقیری جھلیاں مارن

ن نہیں فقیری جھلیاں مارن ستیاں لوگ جگاون ھُو
نہیں فقیری وہندیاں ندیاں سکیاں پار لنگاون ھُو
نہیں فقیری وچ ہوا دے مصلّے پا ٹھراون ھُو
فقیری نام تنہیندا باھُو دل وچ دوست ٹھراون ھُو

نہ میں سنی نہ میں شیعہ

ن- نہ میں سنی نہ میں شیعہ میرا دوہاں توں دل سڑیا ھُو
مک گئے سبھ خشکی دے پینڈے دریا رحمت وڑیا ھُو
کئی من تارے ترترہارے کوئی کنارے چڑھیا ھُو
صحیح سلامت پار گئے باھُو جنہاں مرشد دا لڑ پھڑیا ھُو

Marfat.com

نہ میں سیر نہ پا چھٹا کی

ن - نہ میں سیر نہ پاچھٹا کی نہ پوری سرساہی ھُو
نہ میں تولہ نہ میں ماشہ گل رتیاں تے آئی ھُو
رتی ہونوواں ونج ٹلاں تے اوہ بھی پوری ناہی ھُو
تول پورا تاں ہوسی باھُو جد ہوسی فضل الٰہی ھُو

نیڑے وسن دور دسیون

ن نیڑے وسن دور دسیون ویہڑے ناہیں وڑدے ھُو
اندر ڈھونڈن دل نہ آیا باہر ڈھونڈن چڑھدے ھُو
دورگیاں کجھ حاصل ناہیں شوہ لبھے وچ گھردے ھُو!
دل کر صیقل شیشے وانگوں باھُو دورتھیون کل پردے ھُو

Marfat.com

(و)

وحدت دے دریا اچھلے

و وحدت دے دریا اچھلے جل تھل جنگل رینے ھُو
عشق دی ذات نیندی ناہیں سانگا اجل تھل پینے ھُو
انگ بھبوت ملیندے ڈٹھے سے جوان لکھینے ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جیہڑے ہوندے ہمت بینے ھُو

وحدت دے دریا اچھلے

و وحدت دے دریا اچھلے ہک دل صحیح نہ کیتی ھُو
ہک بت خانے ونج واصل تھئے ہک پڑھ پڑھ رہے مسیتی ھُو
فاضل چھڈ فضیلت بیٹھے عشق بازی جیں لیتی ھُو
ہرگز ربّ نہ ملدا باھُو جنہاں ترٹی چوڑ نہ کیتی ھُو

Marfat.com

ویہہ ویہہ ندیاں تارو ہویاں

و ویہہ ویہہ ندیاں تارو ہویاں بلبل چھوڑی کائیں ھُو
یار اساڈا رنگ محلیں ورتے کھلے سکائیں ھُو
نہ کوئی آوے نہ کوئی جاوے اسیں کیں ہتھ لکھ بھجائیں ھُو
جے خبر جانی دی آوے باھُو کھڑ کلیوں پھل تھوائیں ھُو

ونجن سر پر فرض مینوں ہویا

و- ونجن سر پر فرض مینوں ہویا قول قالوا بلیٰ کر کے ھُو
لوک جانے متفکر ہویاں وچ وحدت دے وڑ کے ھُو
شوہ دیاں ماراں شوہ ونج لبھساں عشق تلہ سردھر کے ھُو
باھُو جیوندیاں شوہ کسے نہ پایا ہو جیں لدھا تیں مر کے ھُو

Marfat.com

وحدت دا دریا الٰہی

و وحدت دا دریا الٰہی جتھے عاشق لیندے تاری ھُو
مارن چھبیاں کڈھن موتی آپو اپنی واری ھُو
درّ یتیم وچ لے لشکارے جیوں چن لاٹاں مارے ھُو
سوکیوں نہیں حاصل بھردے باھُو جیہڑے نوکر نے سرکاری ھُو

(ہ)

ہودا جامہ پہن گھر آیا

ہ ہودا جامہ پہن گھر آیا اسم کہاون ذاتی ھُو
نہ اوتھے کفر اسلام منزل نہ اوتھے موت حیاتی ھُو
شہ رگ تھیں نزدیک لھیسی توں پا اندرونے دل جھاتی ھُو
اوہ اساں وچ اسیں اُنہاں وچ باھُو دور ہوئی قرباتی ھُو

Marfat.com

ہردم شرم دی تند تروڑے

ہ ہردم شرم دی تند تروڑے جاں ایہہ چھوڑک بلّے ھُو
کچرک بالاں عقل دا دیوامینوں برہوں انھیری جھلّے ھُو
اجڑ گیاں دے بھیت نیارے لکھ لعل ہر دتے ھُو
باھُو دھوتیاں داغ نہ لہندے جیہڑے رنگ مجیٹھی دِتّے ھُو

ہک جاگن ہک جاگ نہ جانن

ہ ہک جاگن ہک جاگ نہ جانن ہک جاگدیاں ہی ستے ھُو
ہک سُتیاں جا واصل ہوئے ہک جاگدیاں ہی مُٹھے ھُو
کی ہویا جے گھگو جاگے اوہ لیندا ساہ اُپٹھے ھُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جنہاں کھوہ پریم دے جُتے ھُو

Marfat.com

ھسن دے کے رووَن لیوئی

ہ۔ ھسن دے کے رووَن لیوئی تینوں دِتا کس دلاسا ھُو
عمر بندے دی اینویں دہانی جیوں پانی وچ پتاسا ھُو
سوڑی اسامی ست گھتیسن پلٹ نہ سکیں پاسا ھُو
تیتھوں صاحب لیکھا منگسی باھُو رتی گھٹ نہ ماسا ھُو

ہور دوانہ دل دی کاری

ہ ہور دوانہ دل دی کاری کلمہ دل دی کاری ھُو
کلمہ دور زنگار کریندا کلمے میل اتاری ھُو
کلمہ ہیرے، لعل، جواہر کلمہ ہٹ پساری ھُو
اتھے اوتھے دوہیں جہانیں باھُو کلمہ دولت ساری ھُو

Marfat.com

ہکی پیڑ کل عالم کوکے

ہ ہکی پیڑ کل عالم کوکے عاشقاں لکھ سہیڑی ھُو
جتھے ڈھہن رڑھن دا خطرہ کون چڑھے اس بیڑی ھُو
عاشق نیک صلاحیں چڑھدے تار کپر وچ بھیڑی ھُو
عشق پیا تلدا رتیں باھو عاشقاں لذت نہ کھیڑی ھُو

ہک دم سجن لکھ دم ویری

ہ ہک دم سجن لکھ دم ویری ہکدم دے مارے مردے ھُو
ہک دم پچھے جنم گوایا چور بنے گھر گھر دے ھُو
لائیاں دی اوہ قدر کی جانن جیہڑے محرم ناہیں سرّ دے ھُو
سوکیوں دھکے کھاون باھُو طالب سچے در دے ھُو

(ی)

یار یگانہ ملسی تینوں

ی-یار یگانہ ملسی تینوں جے سر دی بازی لائیں ھُو
عشق اللہ وچ ہو مستانہ ھو ھو سدا الائیں ھُو
نال تصور اسم اللہ دے دم نوں قید لگائیں ھُو
ذاتے نال جاں ذاتی رلیا تد باھُو نام سدائیں ھُو

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمائل بغوی
الجامع الکبیر
مسند اسحاق بن راھویہ
جواہر البیان
تفہیم مصطفیٰ ﷺ
فیوض الشیخین
شمائل ترمذی
مرکز دین
کشف المحجوب
شرح الصدور

کنز العمال کسی تعارف کی محتاج نہیں۔
کنز العمال میں 46624 احادیث مبارکہ ہیں۔
شیخ احمد عبدالجواد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جس نے کنز العمال کا مطالعہ کیا اُس نے احادیث مبارکہ کی ستر سے زائد کتب کا مطالعہ کیا۔

کنز العمال

مترجم
عابد عمران انجم مدنی
فاضل بھیرہ شریف

حضرت شیربانی شرقپوری اُنکے خلفاء
قلائد الجواہر فی مناقب
بزرگوں کے عقیدے
اسلامی ناموں کا انسائیکلوپیڈیا
مرشد کامل
میری سرکار
درود و سلام
طلع البدر
نعتیہ مجموعہ
بہار مدینہ
نعتیہ مجموعہ
کلام ریاض
نعتیہ مجموعہ

نجم الخطیب
احوال القبور
وقار شریعت
فضائل علم و علماء
آئینہ جمال مصطفیٰ ﷺ
اسوۂ حسنہ
تفہیم وراثت
تحقیق حلالہ
تجہیز و تکفین
تحقیق طلاق
مسلک حضرت داتا گنج بخش
حضرت بابا بلھے شاہ
حضرت میاں محمد بخش
لگیاں نیں موجاں
مدینہ ساڈی جان اے

کرماں والا بک شاپ

دکان نمبر ۲۰ دربار مارکیٹ لاہور

Marfat.com